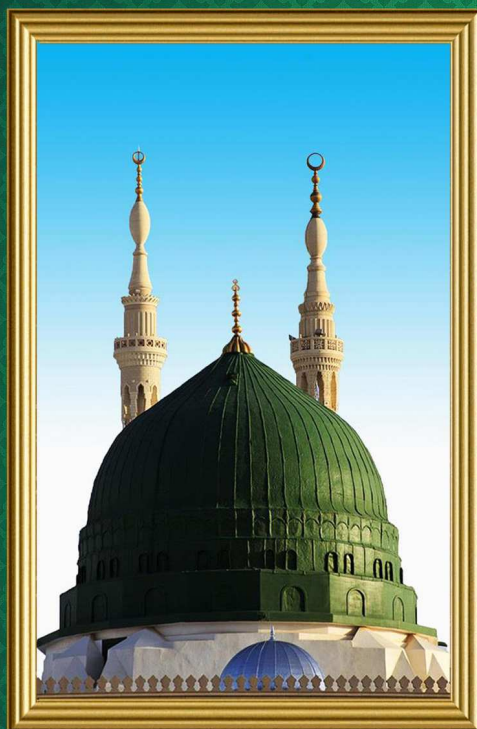


صَلُّوا عَلَيَّ وَآلِهِ



سَيِّدِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

آخر کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اُس کے وسط میں موجود دُعا کبھی رد نہیں ہو سکتی۔<sup>①</sup>

حضرت امام صادق عَلَیْہِ السَّلَام نے یوں بھی فرمایا کہ جو دُعا صلوةِ نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے شروع ہو وہ مقبول ہے کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ خداوند تعالیٰ کچھ دُعا کو قبول کرے اور کچھ کو رد کر دے۔<sup>②</sup>

امام صادق عَلَیْہِ السَّلَام، رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص ایک مرتبہ کہے:

يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

(یا رب درود بھیج محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آلِ محمد عَلَیْہِ السَّلَام پر)

تو خداوند متعال اُس کی ایک سو حاجات کو پورا فرمائے گا جس میں سے تیس اِس دُنیا میں اور بقیہ آخرت میں پوری ہوں گی۔<sup>③</sup>

ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق عَلَیْہِ السَّلَام کی خدمت میں عرض کیا کہ میں قرآن مجید کی آیت مبارکہ ”مجھے پکارو تا کہ تمہاری دُعائیں قبول کروں“ کے مفہوم تک باوجود تحقیق کے نہیں پہنچ پایا، میں خدا کو پکارتا ہوں لیکن میری دُعائیں مستجاب نہیں ہوتیں۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تم گمان کرتے ہو کہ خدا نے (معاذ اللہ) اپنے وعدے کی خلاف ورزی کی؟ اُس شخص نے عرض کیا کہ نہیں۔ آپ نے پوچھا، ”تو اِس کی کیا وجہ ہے؟“ اُس نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں آگاہ کر رہا ہوں کہ اگر کوئی شخص دُعا کرنے میں اللہ تَعَالٰی کے حکم کی اطاعت کرے اور جہت دُعا کا خیال رکھے تو اللہ تَعَالٰی دُعا کو مستجاب فرماتا ہے۔ اُس شخص نے دریافت کیا کہ جہت دُعا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ پہلے اللہ تَعَالٰی کی حمد و ثنا کرو اُس کی نعمتوں کو یاد کرو اور اُس کا شکر ادا کرو، پھر محمد و آلِ محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر درود بھیجو اس کے بعد اپنے گناہوں کو یاد

① محمد بن یعقوب بن اسحاق کلینی رازی (متوفی ۳۲۸ ق)، اصول کافی

② خواجہ عابد رضا محسنی، درود و سلام کی برکتیں، ص ۱۹۰۔ محمد بن یعقوب بن اسحاق کلینی رازی (متوفی ۳۲۸ ق)،

الکافی، ج ۲/۲۴۹۴۔ ۱۶۔ امالی شیخ الطوسی ۱/۱۷۵، ج ۲۲۔ ۱۵/۴۷۴، ج ۵۳۔ ۱۵/۲۷۴، ج ۵۰۔

③ علامہ محمد باقر مجلسی (متوفی ۱۶۹۸ء)، بحار الانوار، ج ۹۴ ص ۷۰۔ بحوالہ دعوات الرواندی، ص ۸۹ ج ۲۲۵

کرو، اُن کا اعتراف کرو اور اُن سے خدا کی پناہ مانگو، یہ جہتِ دُعا ہے۔<sup>①</sup>

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب لوگ قبروں سے نکلیں گے تو سب سے پہلے میں (اپنے روضہ اطہر سے) باہر آؤں گا اور جب وہ جمع ہوں گے تو میں اُن کی قیادت کروں گا اور جب سب خاموش ہو جائیں گے تو میں اُن سے خطاب کروں گا اور جب وہ حساب کے لیے پیش ہوں گے تو میں اُن کی شفاعت کروں گا اور جب سب نا اُمید ہو جائیں گے تو میں اُن کو خوشخبری سناؤں گا، کرامت کا جھنڈا اُس دن میرے ہاتھ میں ہوگا، جنت کی چابیاں میرے پاس ہوں گی، میری عزت دربارِ الہی میں سب بنی آدم سے زیادہ ہوگی اور میں فخر سے نہیں کہتا کہ میرے گردا گرد ہزاروں خادموں پھریں گے جیسے کہ وہ موتی چھپائے ہوئے ہوں اور کوئی دُعا ایسی نہیں کہ اُس کے اور آسمان کے بیچ ایک پردہ حائل نہ ہو جب تک کہ مجھ پر درود نہ پڑھ لیا جائے اور جب مجھ پر درود پڑھ لیا جاتا ہے تو وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دُعا قبولیت کے لیے اُوپر (عرشِ معلیٰ کی طرف) چلی جاتی ہے۔<sup>②</sup>

حضرت انس بن مالکؓ حدیثِ رسول ﷺ بیان کرتے ہیں کہ سرورِ دو جہان ﷺ نے فرمایا کہ ہر دُعا کے لیے زمین و آسمان کے درمیان ایک حجاب پڑا رہتا ہے، جب تک دُعا کرنے والا اپنی زبان سے درود کا ورد نہیں کرتا تو وہ حجاب دُعاؤں کو روکے رکھتا ہے، لیکن جب درود پڑھ لیا جاتا ہے تو وہ حجاب اُٹھ جاتا ہے اور دُعا میں مقامِ قبولیت میں داخل ہونے کا اذن پاتی ہیں۔ اگر درود شریف زبان پر نہ لایا جائے تو وہ آوازِ بازگشت کی مانند دُعا گو کی طرف لوٹ جاتی ہیں، اسی لیے محبوبِ خدا ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب بھی تم رب تعالیٰ سے کوئی درخواست کرنا چاہو تو اپنی التجاؤں کے آگے پیچھے مجھ پر درود شریف بھیجا کرو تا کہ تمہاری دُعا میں رد نہ کی جائیں۔

روایت ہے کہ ایک زاہد و عابد شخص نماز میں اس قدر یکسوئی سے مشغول ہوا کہ تشہد

① صواعقِ الحرقہ، باب ۱۱ ص ۱۴۹

② یوسف بن اسماعیل، سعادة الدارين

میں دُرود پڑھنا بھول گیا۔ ایک شب خواب میں اُس نے رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی۔ آنحضرت ﷺ نے اُس سے دریافت فرمایا کہ تم تشہد میں مجھ پر دُرود پڑھنا کیوں بھول گئے؟ عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! ثنائے الہی میں اس قدر منہمک ہو گیا تھا کہ دُرود کی ادائیگی بھول گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم نے میرے اس قول کو نہیں سنا کہ تمام اعمال موقوف ہیں اور ساری دُعائیں مقید ہیں جب تک مجھ پر صلوٰۃ نہ بھیجی جائے؟ اگر کوئی بندہ بروزِ محشر دُنیا والوں کی تمام نیکیوں کو سمیٹ لائے لیکن مجھ پر بھیجی ہوئی صلوٰۃ اُس کے ذخیرۂ اعمال میں موجود نہ ہو تو اُس کے تمام اعمال رد کر دیے جائیں گے اور مقامِ قبولیت کا رتبہ نہ پاسکیں گے۔<sup>(۱)</sup>

### با آواز بلند دُرود پڑھنا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دُرود کو بلند آواز میں پڑھا کرو کیونکہ اس سے نفاق دُور ہوتا ہے۔<sup>(۲)</sup>

ایک خدا رسیدہ بزرگ فرماتے ہیں کہ میرا ایک پڑوسی تھا جو کثرتِ گناہ سے اپنے نفس پر زیادتی کرنے والوں میں سے تھا۔ میں اُس کو وقتاً فوقتاً پند و نصیحت کرتا تھا کہ وہ ان بہودگیوں سے باز آجائے لیکن وہ سنتا ہی نہیں تھا۔ اُس کی وفات کے بعد میں نے خواب میں اُسے جنت میں چہل قدمی کرتے ہوئے دیکھا تو دریافت کیا کہ تم کو یہ رفعت و منزلت کیسے حاصل ہوئی؟ کہنے لگا کہ ایک بار میں ایک درسِ حدیث میں حاضر ہوا تھا جہاں سنا کہ جو شخص بلند آواز میں صلوٰۃ پڑھتا ہے اُس کے حق میں جنت واجب ہو جاتی ہے۔ یہ سُن کر میں نے اپنی آواز کو صلوٰۃ کے لیے بلند کیا اور پوری جماعت نے میرا ساتھ دیتے ہوئے بلند آواز میں صلوٰۃ پڑھی، چنانچہ ہماری ساری جماعت کی اللہ ﷻ نے مغفرت فرمادی جس کے ثبوت کے طور پر آپ میرا یہ مقام و مرتبہ ملاحظہ کر

<sup>(۱)</sup> علامہ حبیب البشر خیری، کتاب: اللھم صل علی محمد و علی آلہ وصحبہ و بارک وسلم،

(ناشر: سیرت فاؤنڈیشن، لاہور) ص ۶۹

<sup>(۲)</sup> محمد بن یعقوب بن اسحاق کلینی رازی (متوفی ۳۲۸ ق)، الکافی



رہے ہیں۔<sup>(۱)</sup>

### عجلت میں دُرود پاک پڑھنا

ابولمواہب شاذلی لکھتے ہیں:<sup>(۲)</sup> میں نے ہزار بار دُرود پاک پڑھنا تھا اس لیے جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا۔ مجھے (خواب میں رسول اکرم ﷺ کی زیارت ہوئی اور) آپ ﷺ نے فرمایا، ”تجھے معلوم نہیں جلد بازی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے؟“ پھر فرمایا، ”آہستگی اور ترتیب سے یوں پڑھو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
ہاں اگر وقت قلیل ہو تو پھر جلدی پڑھنے میں حرج نہیں۔“ پھر فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھ سے کہا ہے کہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھ، یہ افضل ہے ورنہ تُو جیسے بھی پڑھے دُرود تو دُرود ہی ہے اور بہتر ہے جب بھی تُو دُرود پڑھنا شروع کرے تو اوّل آخر دُرودِ تامہ پڑھ لے خواہ ایک بار ہی سہی اور دُرودِ تامہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ  
وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ  
فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ  
اَلْسَّلَامُ عَلَیْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہٗ



<sup>(۱)</sup> علامہ حبیب البشر خیری، کتاب: اللہ صل علی محمد علی آلہ وصحبہ وبارک وسلم،

(ناشر: سیرت فاؤنڈیشن، لاہور) ص ۶۷

<sup>(۲)</sup> یوسف بن اسماعیل، سعادة الدارين، ص ۱۳۲

## دُرود کی مقدار

حضرت ابی کعبؓ سے روایت ہے کہ میں نے دربارِ نبوت میں عرض کیا، ”یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ ﷺ پر کثرت کے ساتھ دُرود بھیجنا چاہتا ہوں تو اس کی مقدار اپنے اوقات دُعا میں سے کتنی مقرر کروں؟“ آپ ﷺ نے فرمایا، ”جتنا تیرا جی چاہے۔“ میں نے عرض کیا، ”یا رسول اللہ ﷺ! کیا ایک چوتھائی وقت مقرر کر دوں؟“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”تجھے اختیار ہے اور اگر تم اس سے بڑھا دو تو تمھارے لیے بہتر ہے۔“ میں نے عرض کیا، ”یا رسول اللہ ﷺ! کیا نصف وقت مقرر کر دوں؟“ آپ ﷺ نے فرمایا، ”تجھے اختیار ہے اور اگر تم اس سے زیادہ کر دو تو تمھارے لیے بہتر ہے۔“ میں نے عرض کیا، ”یا رسول اللہ ﷺ! کیا دو تہائی وقت کر دوں؟“ آپ ﷺ نے فرمایا، ”تجھے اختیار ہے اور اگر تم اس سے بھی بڑھا دو تو تمھارے لیے بہتر ہے۔“ میں نے عرض کیا، ”یا رسول اللہ ﷺ! پھر میں تمام وقت کو آپ ﷺ پر دُرود بھیجنے کے لیے ہی وقف کرتا ہوں۔“ آپ ﷺ نے فرمایا، ”اس صورت میں تیرے تمام کام سنور جائیں گے اور تیرے سب گناہ بھی معاف کر دیے جائیں گے۔“<sup>(۱)</sup>

عمر بن ربیعہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ کے درمیان یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بندہ جب تک مجھ پر دُرود پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اُس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔ اب تمھاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر کم دُرود پڑھو یا زیادہ۔<sup>(۲)</sup>

(۱) رواہ الترمذی، الذواجر، ص ۱۱۷، مشکوٰۃ ص ۸۶۔ جلاء الافہام، ص ۷۰/۴۔  
مولانا الیاس قادری، فیضانِ سنت باب فیضانِ دُرود و سلام، ص ۱۵۲ بحوالہ مشکوٰۃ

(۲) محمد بن عبد الرحمن سخاوی (متوفی ۹۰۲ ق)، القول البدیع، ص ۱۱۴

## کثرتِ درود کی تعریف

کثرتِ درود سے کیا مراد ہے؟ یادِ درود شریف کی کم سے کم کتنی تعداد یا مقدار کثرت کے زمرے میں آتی ہے؟ اس سلسلے میں مختلف روایات موجود ہیں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منور شب و روز (جمعہ کی رات اور دن) میں مجھ پر کثرت سے صلوٰۃ پڑھا کرو۔ پوچھا گیا کہ کثرت سے کیا مراد ہے؟ فرمایا کہ ایک سو مرتبہ، اگر زیادہ ہو تو یہ افضل و بہتر ہے۔<sup>(۱)</sup>

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ کثرتِ صلوٰۃ سے کیا تعداد مراد ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا، ”سو مرتبہ۔“<sup>(۲)</sup>

شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے کثرتِ درود کی تعریف میں لکھا ہے کہ روزانہ ایک ہزار بار، ورنہ کم از کم پانچ سو بار۔ بعض بزرگوں نے روزانہ تین سو بار اور بعض نے نمازِ فجر اور عصر کے بعد دو سو بار اور کچھ سوتے وقت بھی پڑھنے کی تاکید کی ہے۔<sup>(۳)</sup>

علامہ محمد یوسف بن اسماعیل اپنی کتاب افضل الصلوٰۃ علی سید السادات میں بیان کرتے ہیں کہ عبد الوہاب شعرانی نے ”کشف الغمہ“ میں بیان کیا ہے کہ بعض علما کے نزدیک سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرتِ درود شریف کی کم از کم تعداد سات سو بار دن میں اور سات سو بار رات میں، روزانہ ہے۔<sup>(۴)</sup>

علامہ محمد یوسف بن اسماعیل یہ بھی کہتے ہیں کہ ایک اور بزرگ کا بیان ہے کہ روزانہ کم

<sup>(۱)</sup> بحار الانوار، ج ۸۹ ص ۳۱۳ بحوالہ شہید ثانی

<sup>(۲)</sup> احمد بن محمد الحسینی، شرح و فضائل الصلوٰۃ، ص ۱۰۷ بحوالہ بحار الانوار

<sup>(۳)</sup> مولانا الیاس قادری، فیضانِ سنت، باب فیضانِ درود و سلام (مکتبۃ المدینہ، کراچی)، ص ۱۶۳

<sup>(۴)</sup> مولانا الیاس قادری، فیضانِ سنت، باب فیضانِ درود و سلام، ص ۱۶۴ بحوالہ افضل الصلوٰۃ علی سید السادات

از کم ساڑھے تین سو بار دن میں اور ساڑھے تین سو بار رات میں صلوٰۃ پڑھنا کثرتِ صلوٰۃ میں آتا ہے۔<sup>(۱)</sup> کچھ بزرگ دس ہزار بار روزانہ اور بعض چالیس ہزار بار روزانہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔<sup>(۲)</sup>

ابوالاعلیٰ مودودی لکھتے ہیں، ”در حقیقت کثرتِ درود ایک پیمانہ ہے جو ناپ کر بتا دیتا ہے کہ دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی کتنا گہرا تعلق رکھتا ہے اور نعمتِ ایمان کی کتنی قدر اُس کے دل میں ہے۔“<sup>(۳)</sup>

### کثرت سے درود بھیجنے کا اجر

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو، اِس لیے کہ تمہارا درود پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرا وسیلہ تمہارے لیے شفاعت ہے۔<sup>(۴)</sup>

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن حوضِ کوثر پر کچھ گروہ وارد ہوں گے جن کو میں اُن کے درود کی کثرت کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔<sup>(۵)</sup>

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ”تم میں سے کوئی میرے زیادہ قریب اُس وقت ہوتا ہے جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور مجھ پر (بکثرت) درود پڑھتا ہے۔“<sup>(۶)</sup>

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزِ قیامت ہر مقام

<sup>(۱)</sup> مولانا الیاس قادری، فیضانِ سنت باب فیضانِ درود و سلام (مکتبۃ المدینہ، کراچی)، ص ۱۶۴

<sup>(۲)</sup> مولانا الیاس قادری، فیضانِ سنت باب فیضانِ درود و سلام (مکتبۃ المدینہ، کراچی)، ص ۱۶۵

<sup>(۳)</sup> سید ابوالاعلیٰ مودودی (متوفی ۱۹۷۹ء)، درود اُن صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام اُن صلی اللہ علیہ وسلم پر، ص ۱۲

<sup>(۴)</sup> جلال الدین الدین سیوطی (متوفی ۹۱۱ق)، جامع صغیر، ج ۱ ص ۵۴

<sup>(۵)</sup> ابوالحسن علی بن عیسیٰ بن ابی الفتح اربلی (متوفی ۶۹۴ھجری)، کشف الغمہ، ص ۲۷۱

شفا شریف، ج ۲ ص ۷۶۔ محمد بن عبد الرحمن سخاوی (متوفی ۹۰۲ق)، القول البدیع، ص ۱۲۳

مولانا الیاس قادری، فیضانِ سنت باب فیضانِ درود و سلام (مکتبۃ المدینہ، کراچی)، ص ۱۵۶، ۲۱۲

<sup>(۶)</sup> ابوالحسن علی بن عیسیٰ بن ابی الفتح اربلی (متوفی ۶۹۴ھجری)، کشف الغمہ، ص ۲۷۱ ج ۱



پر وہ شخص میرے قریب ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر بہت زیادہ صلوٰۃ بھیجی ہوگی۔<sup>(۱)</sup> یہ روایت یوں بھی مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ روزِ قیامت میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب وہ شخص ہوگا جس نے زیادہ صلوٰۃ بھیجی ہوگی۔<sup>(۲)</sup>

رسالت مآب ﷺ نے فرمایا، ”اے لوگو! بیشک تم میں سے قیامت کے دن قیامت کی ہولناکیوں اور اُس کی دشوار گزار گھاٹیوں سے جلد از جلد نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جس نے دُنیا میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجا ہوگا۔“<sup>(۳)</sup>

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا، ”جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربارِ الہی میں حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ اُس پر راضی ہو، اُسے چاہیے کہ مجھ پر درود کی کثرت کرے۔“<sup>(۴)</sup>

جبرائیل علیہ السلام نے حضرت سیدالابرار ﷺ کو یہ خبر دی کہ اللہ جل شانہ نے خاص آپ ﷺ کے لیے ایک ایسا قبۃ تیار کر رکھا ہے جس کی چوڑائی تین سو برس کی مسافت کے برابر ہے اور جس کو شرف و کرامت کی ہواؤں نے معمور کر رکھا ہے۔ اُس قبۃ میں آپ ﷺ پر کثرت سے صلوٰۃ پڑھنے والوں کے علاوہ کسی کا داخلہ نہیں ہو سکتا۔<sup>(۵)</sup>

آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا درود پاک پڑھنا قیامت کے دن پُلِ صراط کے

<sup>(۱)</sup> سنن ترمذی (مطبوعہ بیروت)، ج ۱، کتاب الصلوٰۃ، باب ۳۴۷۔ جلاء الافہام، ص ۲۲

علامہ یوسف بن اسماعیل، سعادة الدارين، ص ۶۰۔ جامع الاخبار، فصل ۲۸ ص ۶۷

مولانا الیاس قادری، فیضانِ سنت، باب فیضانِ درود و سلام (مکتبۃ المدینہ، کراچی)، ص ۲۱۱ بحوالہ کنز العمال

<sup>(۲)</sup> جامع الاخبار (مطبوعہ اصنافہا ۱۳۶۵ ق)، فصل ۲۸ ص ۶۷

<sup>(۳)</sup> محمد بن عبد الرحمن سخاوی (متوفی ۹۰۲ ق)، القول البدیع، ص ۱۲۱

<sup>(۴)</sup> محمد بن عبد الرحمن سخاوی (متوفی ۹۰۲ ق)، القول البدیع، ص ۱۲۲۔ ابوالحسن علی بن عیسیٰ بن ابی الفتح

اربلی (متوفی ۶۹۳ ہجری)، کشف الغمہ، ص ۲۷۱۔ محمد یوسف بن اسماعیل، سعادة الدارين، ص ۷۹

<sup>(۵)</sup> نزہۃ المجالس، ج ۲ ص ۱۱۱۔ منازل الانوار

اندھیرے میں تمھارے لیے نور ہوگا اور جو شخص یہ چاہے کہ قیامت کے دن اُسے اجر کا پیما نہ بھر بھر کر دیا جائے، اُسے چاہیے کہ وہ مجھ پر دُرود کی کثرت کرے۔<sup>(۱)</sup>

علامہ محمد باقر مجلسی نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مروی ہے کہ مجھ پر زیادہ سے زیادہ صلوٰۃ بھیجو کیونکہ یہ قبر اور پل صراط اور جنت کے لیے نور ہے۔<sup>(۲)</sup>

روایت ہے کہ قیامت کے روز اللہ ﷻ (درود و سلام پڑھنے اور لکھنے والے) محدثین کرام اور علمائے دین کو اٹھائے گا اور جب وہ دربار الہی میں حاضر ہوں گے تو اللہ ﷻ اُن سے فرمائے گا کہ تم عرصہ دراز تک میرے حبیب (ﷺ) پر دُرود پاک بھیجتے رہے تھے پھر فرشتوں سے فرمائے گا کہ اے فرشتو! اِن کو جنت میں لے جاؤ۔<sup>(۳)</sup>

حضور ﷺ نے فرمایا کہ تین قسم کے لوگ روزِ حشر عرش الہی کے سائے تلے ہوں گے اور اُس دن سوائے سایہ عرش کے اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ وہ تین اقسام مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) جو میری اُمت کے کسی غمگین شخص کا غم دُور کریں۔

(۲) جو میری سنت و طریقت کو رواج دیں اور

(۳) جو مجھ پر کثرت سے دُرود بھیجنے کو عزیمت رکھیں۔<sup>(۴)</sup>

روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(۱) طاعون کی مدافعت کثرتِ دُرود سے ہوتی ہے۔

(۲) یومِ قیامت کی تشنگی سے وہ محفوظ رہے گا جو کثرتِ دُرود کا عادی ہوگا۔

<sup>(۱)</sup> علامہ یوسف بن اسماعیل، سعادة الدارين، ص ۶۸

<sup>(۲)</sup> علامہ محمد باقر مجلسی (متوفی ۱۶۹۸ء)، بحار الانوار، ج ۹۴ ص ۷۰ بحوالہ دعوات راوندی

<sup>(۳)</sup> مولانا الیاس قادری، فیضانِ سنت، باب فیضانِ دُرود و سلام، بحوالہ: سعادة الدارين

<sup>(۴)</sup> مولانا الیاس قادری، فیضانِ سنت، باب فیضانِ دُرود و سلام (مکتبۃ المدینہ، کراچی)، ص ۱۵۶ تا ۱۵۷

بحوالہ یوسف بن اسماعیل، افضل الصلوٰت علی سید السادات

(۳) جس قدر تمھارے درود کی کثرت ہوگی اُس قدر جنت کی حوریں تمھیں حاصل ہوں گی۔<sup>(۱)</sup>

### ایک ہزار بار درود بھیجنے کا احبر

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”جو مجھ پر روزانہ ہزار بار درود بھیجے گا، اُس وقت تک فوت نہیں ہوگا جب تک وہ جنت میں اپنا گھر نہیں دیکھ لیتا۔“<sup>(۲)</sup>

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ مجھ پر ہزار بار درود بھیجنے والے کے کاندھے جنت کے دروازے پر میرے کاندھوں کے ساتھ چھو رہے ہوں گے۔<sup>(۳)</sup>

### ایک سو بار درود بھیجنے کا احبر

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسالت مآب ﷺ نے فرمایا، ”جو شخص محمد و آل محمد (ﷺ) پر ایک سو مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا خداوند متعال اُس کی ایک سو حاجات پوری فرمائے گا۔“<sup>(۴)</sup>

نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”جو شخص مجھ پر ایک بار صلوٰۃ بھیجتا ہے حق تعالیٰ اُس پر دس بار صلوٰۃ بھیجتا ہے اور جو کوئی مجھ پر دس بار صلوٰۃ بھیجتا ہے حق تعالیٰ اُس پر سو بار صلوٰۃ بھیجتا ہے اور جو شخص مجھ پر سو بار صلوٰۃ بھیجتا ہے حق تعالیٰ اُس پر ہزار بار صلوٰۃ بھیجتا ہے اور جس شخص

<sup>(۱)</sup> علامہ حبیب البشر خیری، کتاب: اللھم صل علی محمد و علی آلہ وصحبہ وبارک وسلم، ص ۸۹

<sup>(۲)</sup> محمد بن عبد الرحمن سخاوی (متوفی ۹۰۲ ق)، القول البدیع، ص ۱۲۶

احمد بن محمد الحسینی، شرح فضائل صلوٰۃ، ص ۹۳

ابن قیم (متوفی ۷۵۱ ق)، جلاء الافہام، ص ۲۷، الترغیب والترہیب، ص ۵۰۱۔ کشف الغمہ، ص ۲۷۱

<sup>(۳)</sup> علامہ حبیب البشر خیری، کتاب: اللھم صل علی محمد و علی آلہ وصحبہ وبارک وسلم، ص ۹۰

<sup>(۴)</sup> خواجہ عابد رضا حسنی، درود و سلام کی برکتیں، ص ۲۲۲۔ اربعین مخطوط، ج ۱۰۔ باب ۱۵/۴۔

کتاب: علی بن ابی طالب علیہ السلام، ص ۲۹۵۔ فرائد المصطفیٰ، ۱/۲۸

پر خداوند عالم ہزار بار صلوٰۃ بھیجے اُسے آتشِ جہنم ہرگز نہیں چھو سکتی۔<sup>(۱)</sup>

سرورِ انبیاء ﷺ نے فرمایا، ”جو مجھ پر دس بار دُرود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار دُرود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو محبت و شوق میں اس سے بھی زیادہ پڑھے، میں قیامت کے دن اُس کا شفیع اور گواہ بنوں گا۔“<sup>(۲)</sup>

احادیث میں آیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا، ”جو شخص مجھ پر سو بار صلوٰۃ بھیجتا ہے اللہ ﷻ اُسے اپنے فضل و کرم سے دس ہزار رکعت نماز کا ثواب عطا فرمائے گا اور اُسے سلسیل کے جام سے سیراب فرمائے گا۔“<sup>(۳)</sup> (سلسیل جنت کے ایک چشمے کا نام ہے جس کا ذکر قرآن مجید میں یوں ہے، ”عَيْنًا فِيهَا تُسَبَّلُ سَلْسَبِيلًا“<sup>(۴)</sup> یعنی وہاں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسیل ہے۔ سورة الانسان، آیت ۱۸)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ایک سو مرتبہ صلوٰۃ بھیجتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اُس کی سفارش کرتے ہیں اور اُس کی صلوٰۃ کو ختم ہونے سے پہلے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچاتے ہیں۔<sup>(۵)</sup>

## پچاس بار دُرود بھیجنے کا احبر

نبی پاک ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ جو مجھ پر دن بھر میں پچاس بار دُرود پڑھے گا روزِ قیامت میں اُس سے مصافحہ کروں گا۔<sup>(۶)</sup>

<sup>(۱)</sup> جامع الاخبار (مطبوعہ صفہان، ۱۳۶۵ ق)، ص ۶۸ روایت ۱، فصل ۲۸

<sup>(۲)</sup> محمد بن عبد الرحمن سخاوی (متوفی ۹۰۲ ق)، القول البدیع، ص ۱۰۳

<sup>(۳)</sup> احمد بن محمد الحسینی، شرح فضائل صلوٰۃ، ص ۹۳

<sup>(۴)</sup> جامع الاخبار، ص ۷۰

<sup>(۵)</sup> محمد بن عبد الرحمن سخاوی (متوفی ۹۰۲ ق)، القول البدیع، ص ۱۳۶

مولانا الیاس قادری، فیضانِ سنت باب فیضانِ دُرود و سلام (مکتبۃ المدینہ، کراچی)، ص ۲۱۵

## گیارہ بار درود بھیجنے کا احسن

وظائف و اوراد کی کتب میں ہر وظیفے اور ورد کے ساتھ اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کی تاکید ملتی ہے اور اکثر علماء جب بھی صلوٰۃ بھیجتے ہیں تو گیارہ مرتبہ سے کم نہیں بھیجتے اس کی وجہ شاید وہ حدیث ہے جسے مؤلف ”مصابح القلوب“ نے نقل کیا ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے شبِ معراج ایک فرشتے کو دیکھا جس کے ہزاروں ہاتھ تھے اور اُن ہاتھوں میں ہزاروں انگلیاں تھیں اور وہ اُن انگلیوں سے حساب کتاب کرتا تھا۔ آنحضرت ﷺ نے اُسے دیکھ کر جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کیسا حساب کرتا ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا کہ یہ فرشتہ بارش کے قطروں کے حساب پر معمور ہے۔ آپ ﷺ نے اُس فرشتے سے پوچھا کہ کیا تیرے پاس بارش کے قطرات کا حساب ہے؟ اُس نے عرض کیا کہ جی ہاں حضور (صلی اللہ علیہ وسلم)۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ تم کب سے یہ حساب کر رہے ہو؟ اُس نے جواب دیا کہ جس روز سے خدا نے مجھے پیدا کیا ہے اُس روز سے جتنی بارش ہوئی ہے اُس کے تمام قطرات کا حساب میرے پاس موجود ہے کہ کون سا قطرہ کب اور کس جگہ پر گرایا یعنی وہ صحرائیں گرا یا دریا میں، بنجر زمین پر گرا یا کار آمد زمین پر۔ کون سا قطرہ بادل سے کب جدا ہوا اور سینۂ زمین میں کب جذب ہوا اور کون سا قطرہ ہوا ہی میں کسی دوسرے قطرے کے ساتھ ملتی ہو گیا وغیرہ۔ آپ ﷺ نے اُس سے پوچھا کہ کیا کوئی ایسا حساب بھی ہے جس کو لکھنے سے تو عاجز ہے؟ اُس نے جواب دیا کہ جب کوئی بندہ مومن خلوص نیت کے ساتھ آپ ﷺ پر صلوٰۃ بھیجتا ہے تو ایک بار سے لے کر دس بار تک بھیجی گئی صلوٰۃ کا ثواب تو میں شمار کر لیتا ہوں لیکن جب وہ گیارہ مرتبہ صلوٰۃ بھیجتا ہے تو میں کیا بلکہ زمین و آسمان پر جتنے بھی حساب کرنے والے ہیں وہ سب اُس ثواب کا شمار کرنے سے عاجز ہو جاتے ہیں اور اُسے خدا کے سوا کوئی اور شمار کر ہی نہیں سکتا۔<sup>①</sup>

① احمد بن محمد الحسینی اردکانی (متوفی ۱۲۳۸ھ)، شرح و فضائل صلوٰۃ، ص ۱۱۵ بحوالہ مصباح القلوب

## دس بار دُرُود بھیجنے کا احسن

سرورِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے کہ ایک دفعہ چاروں مقرب فرشتے، جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل (علیہم السلام) میرے پاس آئے۔ سب سے پہلے جبرائیل (علیہ السلام) کہنے لگے کہ یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! جو شخص آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر روزانہ دس بار صلوة بھیجے گا، روزِ بعث و نشور (روزِ محشر) میں بذاتِ خود اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے پل صراط پار کراؤں گا۔ اُن کے بعد میکائیل (علیہ السلام) بولے کہ یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں اُس شخص کو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حوضِ کوثر و تسنیم سے سیراب کروں گا۔ پھر اسرافیل (علیہ السلام) پکار اُٹھے کہ یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں ایسے شخص کی مغفرت کے لیے اللہ ﷻ کے سامنے سجدہ ریز ہو جاؤں گا اور جب تک اُس کی مغفرت نہ ہوگی سر نہ اٹھاؤں گا۔ آخر میں عزرائیل (علیہ السلام) نے کہا کہ یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں اُس شخص کی رُوح کو اس طرح قبض کروں گا جس طرح نیوں کی ارواح کو قبض کرتا ہوں۔<sup>(۱)</sup>

مروی ہے کہ جب کوئی شخص دس مرتبہ دُرُود پڑھتا ہے تو اللہ کریم کی طرف سے ندا آتی ہے کہ اے فرشتو! جاؤ اور جا کر میرے اس بندے سے کہہ دو کہ اگر تم ایک دُرُود بھی بھیجتے ہو تو میں تم کو آتشِ جہنم سے نجات عطا کرتا ہوں جبکہ ابھی تم نے دس مرتبہ دُرُود بھیجا ہے۔ پھر خطاب ہوتا ہے کہ میرے اس بندے کی تعظیم کرو اور اس کا دُرُود اُس دن کے لیے محفوظ کر لو جب وہ محتاج ہو گا۔ پھر حکم خدا ہوتا ہے کہ دُرُود کے ہر حرف کے بدلے میں ایک فرشتہ خلق ہو جس کے ۳۶۰ سر ہوتے ہیں، ہر سر میں ۳۶۰ مُنہ ہوتے ہیں اور ہر مُنہ میں ۳۶۰ زبانیں ہوتی ہیں تاکہ ان فرشتوں (کی عبادات) کا ثواب قیامت تک کے لیے اُس شخص کے نامہ اعمال میں درج کیا جائے۔<sup>(۲)</sup>

<sup>(۱)</sup> علامہ حبیب البشر خیری، کتاب: اللھم صل علی محمد علی آلہ وصحبہ وبارک وسلم،

(ناشر: سیرت فاؤنڈیشن، لاہور) ص ۶۹۔ طالب حسین کرپالوی، سلام بر مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص ۲۴

<sup>(۲)</sup> جمال الدین محدث، روضۃ الاحباب



روایت ہے کہ جب کوئی دس مرتبہ دُرود بھیجتا ہے تو خداوند تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ پلک جھپکنے سے پہلے یہ دُرود میرے حبیب (ﷺ) کے روضۂ اقدس پر پہنچاؤ اور کہو کہ یا رسول اللہ (ﷺ)! فلاں بن فلاں نے آپ (ﷺ) پر دُرود بھیجا ہے۔ جب وہ دُرود رسول خدا ﷺ تک پہنچتا ہے تو آپ ﷺ خوش ہو کر فرماتے ہیں کہ اب مجھ پر لازم ہو گیا ہے کہ میں دُرود بھیجنے والے پر ایک کے بدلے میں دس دُرود بھیجوں۔ پس، میری اُمت سے کہہ دو کہ جو بھی مجھ پر دس مرتبہ دُرود بھیجے گا تو میں اُس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہوں گا جب تک کہ اُس کے ساتھ اُس کے ستر رشتہ داروں اور دوستوں کو بھی جنت میں نہ بھجوا دوں۔<sup>(۱)</sup>

آپ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر دس بار دُرود و سلام بھیجا گویا اُس نے ایک غلام آزاد کیا۔<sup>(۲)</sup>

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص مجھ پر دن میں دس مرتبہ صلوٰۃ بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کے چالیس سال کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔<sup>(۳)</sup>

روایت ہے کہ جب کوئی شخص رسول اللہ ﷺ پر دس مرتبہ صلوٰۃ بھیجتا ہے تو عالم غیب سے منادی ندا دیتا ہے کہ خدا یا فلاں شخص نے دس مرتبہ صلوٰۃ بھیجی ہے۔ جب یہ ندا پہلے آسمان پر پہنچتی ہے تو وہ صلوٰۃ ہزار گنا ہوتی ہے، سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچ کر وہ سات ہزار گنا شمار ہوتی ہے تب خدا تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے کہ میں اِس کی جزا دوں گا اور صلوٰۃ پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف کر دوں۔<sup>(۴)</sup>

<sup>(۱)</sup> خواجہ عابد رضا حسنی، دُرود و سلام کی برکتیں، ص ۴۵ بحوالہ: شیخ ابوالحسن تریجی۔ روضۃ الاحباب

میرزا حسن حسینی، سید آقا رومی، لمعات الانوار، ص ۵۵

<sup>(۲)</sup> محمد یوسف بن اسماعیل، سعادت الدارین، ص ۷۹

<sup>(۳)</sup> مصباح الانوار، ص ۲۳۹۔ المسند، ص ۲۷۲۔ الصواعق المحرقة، ص ۲۳۱

محمد بن عبد الرحمن سخاوی، (متوفی ۹۰۲ھ)، القول البدیع، ص ۳۶۔ صحیح مسلم

<sup>(۴)</sup> سید حسن رضوی قتی، دُرود محمدی، ص ۶۰

### تین بار درود بھیجنے کا اجر

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا، ”جو شخص شب و روز تین تین بار ہماری محبت کے شوق میں ہم پر صلوٰۃ بھیجے گا تو خداوند تعالیٰ اُس کے اُس دن کے گناہ بخش دے گا۔“<sup>(۱)</sup>

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص تین مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا تو خداوند تعالیٰ اُس کو بخش دے گا، اگر کھڑا ہے تو بیٹھنے سے پہلے اور اگر بیٹھا ہے تو کھڑے ہونے سے پہلے۔<sup>(۲)</sup>

### ایک بار درود بھیجنے کا اجر

روایت ہے کہ شب معراج نبی آخر الزمان ﷺ کی چوتھے آسمان پر ایک فرشتے سے ملاقات ہوئی۔ فرشتہ کہنے لگا، ”میں نے دو رکعت نماز ادا کی ہے جس میں بیس ہزار سال کا عرصہ لگا ہے۔ خدا کے حکم سے پانچ ہزار سال قیام میں، پانچ ہزار سال رکوع میں، پانچ ہزار سال تشہد میں اور پانچ ہزار سال سجود کی حالت میں رہا ہوں۔ میں اس نماز کا ثواب آپ ﷺ کو ہدیہ کرتا ہوں۔“ آپ ﷺ نے فرمایا، ”میں تیری اطاعت اور نماز کا محتاج نہیں ہوں۔“ فرشتے نے کہا، ”پھر میں اسے آپ ﷺ کی اُمت کو ہدیہ کرتا ہوں۔“ آپ ﷺ نے فرمایا، ”میری اُمت کو بھی تیری اس نماز کی ضرورت نہیں ہے۔ خدا کی قسم! میری اُمت کے کسی گنہگار شخص کے بھی ایک مرتبہ درود بھیجنے کا ثواب تیری اس بیس ہزار سالہ عبادت سے بڑھ کر ہے۔“<sup>(۳)</sup>

<sup>(۱)</sup> محمد بن عبد الرحمن سخاوی (متوفی ۹۰۲ ق)، القول البدیع، ص ۱۱۔ الترغیب والترہیب، ج ۲ ص ۲۰۵

<sup>(۲)</sup> اربعین (مخطوط)، نزہۃ المجالس، ج ۲ ص ۱۱۰۔ الترغیب والترہیب ۱۴۲/۳

جامع الحدیث ۱۵/۴۱ حدیث ۴۴

<sup>(۳)</sup> ابوالعباس جمال ابن احمد بن محمد فہد علی (متوفی ۸۳۱ ق)، عدۃ الداعی، ص ۱۲۰

احمد بن محمد الحسینی اردکانی (متوفی ۱۲۳۸ ق)، شرح وفضائل صلوٰۃ، ص ۹۴

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو خدا اُس پر دو مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ جب وہ درود پہلے آسمان والے سنتے ہیں تو اُس پر ایک ہزار مرتبہ درود بھیجتے ہیں، دوسرے آسمان والے سنتے ہیں تو اُس پر دو ہزار مرتبہ درود بھیجتے ہیں، تیسرے آسمان والے سنتے ہیں تو تین ہزار مرتبہ درود بھیجتے ہیں، چوتھے آسمان والے سنتے ہیں تو چار ہزار مرتبہ درود بھیجتے ہیں، پانچویں آسمان والے سنتے ہیں تو پانچ ہزار مرتبہ درود بھیجتے ہیں، چھٹے آسمان والے سنتے ہیں تو چھ ہزار مرتبہ درود بھیجتے ہیں اور ساتویں آسمان والے سنتے ہیں تو اُس پر سات ہزار مرتبہ درود بھیجتے ہیں، اُس وقت خداوند کریم فرماتا ہے اس بندے کے درود کا ثواب میرے ذمہ ہے اور وہ یہ ہے کہ میں اس کے تمام صغیرہ و کبیرہ گناہ بخش دوں گا۔<sup>①</sup> یہی مضمون دوسری روایت میں اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ صلوٰۃ بھیجتا ہے زمین کا فرشتہ اُس پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ جب وہ صلوٰۃ پہلے آسمان کے فرشتے سنتے ہیں تو وہ اُس پر ایک ہزار مرتبہ، دوسرے آسمان والے دو ہزار مرتبہ، تیسرے آسمان کے فرشتے تین ہزار مرتبہ، چوتھے آسمان والے چار ہزار مرتبہ، پانچویں آسمان کے فرشتے پانچ ہزار مرتبہ، چھٹے آسمان والے چھ ہزار مرتبہ اور ساتویں آسمان والے ملائکہ اُس پر سات ہزار مرتبہ درود بھیجتے ہیں، اُس وقت خداوند متعال فرماتا ہے اے فرشتو! اسے مجھ پر چھوڑ دو کیونکہ اس نے میرے حبیب (ﷺ) کو عظمت و احترام کے ساتھ یاد کیا ہے لہذا اس کا ثواب میرے ذمہ ہے۔<sup>②</sup>

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والا آیا اور عرض کیا کہ آپ (ﷺ) کا جو امتی آپ (ﷺ) پر ایک بار درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اُس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے، اُس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے، اُس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور اُس درود پاک کی مثل اُس پر رحمت بھیجتا ہے۔<sup>③</sup>

① خواجہ عابد رضا محسنی، درود و سلام کی برکتیں، ص ۸۰

② میرزا حسن حسینی، سید آقا راوی، لمعات انوار، ص ۴۱

③ جامع صغیر، ج ۱ ص ۷۔ مشکوٰۃ، ص ۸۶۔ محمد بن سلیمان الجزولی، دلائل الخیرات، ج ۶۔ تفسیر مظہری، ص ۴۱۲

ابو طلحہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ابھی ابھی میرے پاس جبرائیل (علیہ السلام) اللہ تعالیٰ کا پیغام لائے کہ اے محبوب (ﷺ)! اگر آپ (ﷺ) کا کوئی اُمتی آپ (ﷺ) پر ایک بار درود بھیجے تو میں اور میرے فرشتے اُس پر دس رحمتیں بھیجیں گے، میں اُس کے دس گناہ مٹا دوں گا اور اُس کے لیے دس نیکیاں لکھ دوں گا اور جو ایک مرتبہ سلام بھیجے تو میں اُس پر دس بار سلام بھیجوں گا، لہذا آپ (ﷺ) اپنی اُمت کو یہ خوشخبری سنادیں اور ساتھ یہ بھی فرمادیں کہ اے میری اُمت! اب تمھاری مرضی، تم درود و سلام کم پڑھو یا زیادہ۔<sup>(۱)</sup>

رسول گرامی ﷺ نے فرمایا، ”جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ ﷻ اُس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے، اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ کم پڑھے یا زیادہ۔“<sup>(۲)</sup>

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”بے شک اللہ رب العزت نے اس کی ذمہ داری لی ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ صلوة بھیجے گا اللہ تعالیٰ اُس پر دس مرتبہ صلوة بھیجے گا۔“<sup>(۳)</sup>

صحیح مسلم و سنن ترمذی میں یوں مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک بار صلوة بھیجتا ہے تو حق تعالیٰ اُس پر دس بار صلوة بھیجتا ہے۔<sup>(۴)</sup>

رسول اکرم شفیع معظم ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اُس کے اعمال نامہ میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔<sup>(۵)</sup>

نبی پاک ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے، اللہ ﷻ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اُس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور دس درجات بلند فرماتا ہے۔<sup>(۶)</sup>

<sup>(۱)</sup> محمد بن عبد الرحمن سخاوی (متوفی ۹۰۲ ق)، القول البدیع، ص ۱۰۹

<sup>(۲)</sup> محمد بن عبد الرحمن سخاوی (متوفی ۹۰۲ ق)، القول البدیع۔ المیاس قادری، فیضان سنت، باب فیضان درود

<sup>(۳)</sup> جمال الاسبوع، فصل ۲۶ ص ۲۴۴ روایت ۱۳۔ ج ۱۵ / ۶۵ ح ۱۷ ص ۲۴۳۔ جلاء الافہام، ص ۵۱

<sup>(۴)</sup> صحیح مسلم (مطبوعہ بیروت)، ج ۱، باب ۱۸ حدیث ۷۰۔ سنن ترمذی، ج ۵ ص ۲۴

<sup>(۵)</sup> سنن ترمذی، ج ۱ ص ۶۴

<sup>(۶)</sup> سنن نسائی (مطبوعہ بیروت)، ج ۳ ص ۵۰، مشکوٰۃ۔ محمد بن سلیمان الجزولی، دلائل الخیرات۔ تفسیر مظہری

رسول اکرم ﷺ کا فرمانِ عالی شان ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درودِ پاک پڑھتا ہے اللہ ﷻ اُس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے، اُس کے دس گناہ معاف فرما دیتا ہے اور دس درجات بلند فرماتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔<sup>(۱)</sup>

رسول اکرم نور مجسم شفیع معظم رحمتِ دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر درود پڑھا کرو کیونکہ مجھ پر درود پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی طہارت ہے اور جو مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔<sup>(۲)</sup>

رسالت مآب ﷺ کا ارشادِ پاک ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ صلوٰۃ بھیجتا ہے خداوند متعال اُس شخص کے موکلین کو حکم دیتا ہے کہ تین دن تک اُس کا کوئی گناہ نہ لکھیں۔<sup>(۳)</sup> حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا تو اُس کے گناہوں کا ایک ذرہ بھی باقی نہیں رہ جائے گا۔<sup>(۴)</sup>

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے بروز جمعہ مجھ پر ایک بار درود بھیجا وہ قیامت کے دن ایک ایسے نور کی معیت میں اُٹھے گا کہ اگر یہ نور ساری مخلوق میں بانٹ دیا جائے تو سب کو مناسب حصہ ملے گا۔<sup>(۵)</sup>

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا روز قیامت اللہ اُس کے سر سے ایک نور کو خلق فرمائے گا۔ اسی طرح اُس کے دائیں طرف سے، بائیں طرف سے، اوپر سے اور نیچے سے بھی نور کو خلق فرمائے گا بلکہ اُس کے تمام اعضا سے نور ہی نور پیدا

(۱) الترغیب والترہیب - مولانا الیاس قادری، فیضانِ سنت، باب فیضانِ درود و سلام، ص ۱۸۱

(۲) محمد بن عبدالرحمن ستادی (متوفی ۹۰۲ ق)، القول البدیع، ص ۱۰۳

(۳) جذب القلوب، ص ۲۵۳ - ۱۵/ ۸۵ ح ۴۴۸

علامہ محمد باقر مجلسی (متوفی ۱۶۹۸ء)، بحار الانوار ۹۴/ ۵۴ ح ۲۶

(۴) جامع الاخبار، ص ۷۰ س ۱

(۵) محمد بن سلیمان الجزولی، دلائل الخیرات (مطبوعہ کانپور)، ص ۱۲

فرمائے گا۔<sup>(۱)</sup>

امیر المؤمنین علیؑ سے ہی روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک بار دُرود بھیجا اللہ تعالیٰ اُس کے نامہ اعمال میں ایک قیراط ثواب لکھ دیتا ہے اور ایک قیراط اُحد کے پہاڑ جیسا عظیم اور وزنی ہوتا ہے۔<sup>(۲)</sup>

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک بار صلوة بھیجتا ہے خداوند متعال اُس کے لیے خیر و عافیت کا دروازہ کھول دیتا ہے۔<sup>(۳)</sup>

حضرت علیؑ سے منقول ہے کہ رسول گرامی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اسلام لانے کے بعد بیٹ اللہ کا حج کیا اور حج کے بعد غزوہ میں شرکت کی اللہ تعالیٰ اُس کے غزوے کا ثواب چار سو حج کے ثواب کے برابر عطا فرماتا ہے۔ یہ سُن کر کمزور اور سُن رسیدہ صحابہ کرامؓ کے دلوں پر رنج و غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا کہ وائے حسرتا! جوانی باقی نہیں رہی، حج تو جیسے تیسے بجالا سکتے ہیں لیکن شرکتِ غزوہ کی تاب و طاقت نہیں، ہم لوگ تو اس عظیم کارِ ثواب سے محروم رہ گئے۔ تب اللہ رحمان و رحیم نے جبرائیل علیہ السلام کو حکم دیا کہ یہ خوشخبری لے کر میرے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس جلد پہنچو کہ جو شخص بھی محبت و عقیدت کے ساتھ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایک بار دُرود پڑھے گا، میں اُس ایک دُرود کے ثواب کو ایسے چار سو غزوات کے ثواب کے برابر کر دوں گا جس کا ہر ایک غزوہ چار سو بار حج بیت اللہ کا ثواب رکھتا ہے۔<sup>(۴)</sup>



<sup>(۱)</sup> اربعین مخطوط، ح ۱۵۵/۸۲، ۷۹ ح ۷۱/۱ الطوسی ۱۳۴

<sup>(۲)</sup> محمد بن عبد الرحمن سخاوی (متوفی ۹۰۲ ق)، القول البدیع، ص ۱۱۸

<sup>(۳)</sup> جامع الاخبار، ص ۷۰۔ ۷۱/۸۲ ح ۶۶

<sup>(۴)</sup> علامہ حبیب البشر خیری، کتاب: اللہ صلی علی محمد علی آلہ وصحبہ وبارک وسلم،

(ناشر: سیرت فاؤنڈیشن، لاہور)۔ مولانا الیاس قادری، فیضانِ سنت، باب فیضانِ دُرود و سلام،

(مکتبۃ المدینہ، کراچی)، ص ۱۵۱ بحوالہ جذب القلوب

## دُرود کے اوقات

تمام عبادات کے لیے مخصوص حالت، وقت، جگہ اور طریق کار کا ہونا ضروری ہوتا ہے جبکہ دُرود و سلام کو جس حال میں، جس جگہ اور جس وقت بھی پڑھا جائے اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے، تاہم دُرود پڑھنے کے وہ اوقات جن کی بہت تاکید کی گئی ہے مندرجہ ذیل ہیں:

- (۱) جب بھی نبی کریم ﷺ کا اسم مبارک لیا جائے یا سنا جائے۔<sup>(۱)</sup>
- (۲) ہر جائز اور اہم کام شروع کرتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کے بعد۔<sup>(۲)</sup>
- (۳) وضو کرنے سے پہلے اور بعد میں۔<sup>(۳)</sup>
- (۴) مسجد میں داخل ہوتے وقت۔<sup>(۴)</sup>
- (۵) ہر نماز کے بعد، خصوصاً نماز مغرب اور عشاء کے بعد۔<sup>(۵)</sup>
- (۶) کوئی دُعا کرنے سے پہلے۔<sup>(۶)</sup>
- (۷) دُعا کے اختتام پر۔<sup>(۷)</sup>

<sup>(۱)</sup> متعدد روایات و حوالہ جات بالائی صفحات پر پیش کیے جا چکے ہیں۔

<sup>(۲)</sup> جلاء الافہام، ص ۲۲۲

<sup>(۳)</sup> جلاء الافہام، ص ۲۵۴

<sup>(۴)</sup> جلاء الافہام، ص ۷۰، ص ۲۲۷

<sup>(۵)</sup> عدۃ الداعی، ص ۱۹۰ (باز ترجمہ کتاب فروشی جعفری، مشهد)

ابن بابویہ، ثواب الاعمال (۱۳۹۱ق)، ص ۱۸۶

<sup>(۶)</sup> سنن ترمذی، ج ۲ ص ۵۳ باب ۴۱۱ حدیث ۵۹۰

سنن ترمذی، ج ۵ ص ۹۷ باب ۶۶ حدیث ۳۵۴۴

سنن نسائی، ج ۳ ص ۴۵

<sup>(۷)</sup> ثواب الاعمال و عقاب الاعمال (مطبوعہ تہران، ۱۳۹۱ق)، ص ۲۵۶



- (۸) خطبہ جمعہ وعیدین اور نماز استسقاء وغیرہ میں۔<sup>(۱)</sup>
- (۹) ہر روز و شب۔<sup>(۲)</sup>
- (۱۰) پنجشنبہ (بروز ہفتہ) کو بوقتِ عصر، شبِ جمعہ و روزِ جمعہ۔<sup>(۳)</sup>
- (۱۱) ماہ مبارک رجب، شعبان اور رمضان میں۔<sup>(۴)</sup>
- (۱۲) کسی پھول کی یا کوئی اور خوشبو محسوس کرنے پر۔<sup>(۵)</sup>
- (۱۳) اپنی یا کسی اور کی چھینک آنے پر۔<sup>(۶)</sup>
- (۱۴) ذکرِ الہی کے وقت۔<sup>(۷)</sup>

## اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ



- (۱) احمد بن محمد الحسینی، شرح وفضائل الصلوٰۃ، ص ۱۰۳
- (۲) احمد بن محمد الحسینی، شرح وفضائل الصلوٰۃ، ص ۱۰۳ بحوالہ جامع الاخبار، فصل ۲۸ ص ۶۹
- (۳) علامہ محمد باقر مجلسی (متوفی ۱۶۹۸ء) بحار الانوار، ج ۹ ص ۷۰ روایت ۶۳ بحوالہ دعوات راوندی
- (۴) احمد بن محمد الحسینی، شرح وفضائل الصلوٰۃ، ص ۱۰۴ بحوالہ مصباح متجدد، ص ۲۲۶،
- (۵) علامہ محمد باقر مجلسی، بحار الانوار، ج ۹ ص ۵۰ بحوالہ خصال مذکور۔ ثواب الاعمال، ص ۱۸۹
- (۶) احمد بن محمد الحسینی، شرح وفضائل الصلوٰۃ، ص ۱۰۹ تا ۱۱۰
- (۷) قتال نیشاپوری (متوفی ۵۰۸ھ ق)، روضۃ الواعظین، (منشورات الرضی قم)، ج ۲ ص ۳۷
- مکارم الاخلاق، ص ۴۱
- (۸) اصول کافی (مترجم)، ج ۴ ص ۴۲ تا ۴۲۲ روایت ۸، ۹، ۱۰، ۱۷، ۲۲
- علامہ محمد باقر مجلسی (متوفی ۱۶۹۸ء)، بحار الانوار، ج ۶ باب ۱۰۳ ص ۵۱ تا ۵۶۔ جلاء الافہام، ص ۲۵۲
- (۹) احمد بن محمد الحسینی، شرح وفضائل الصلوٰۃ، ص ۱۱۱ بحوالہ اصول کافی۔ جلاء الافہام، باب ۴، ص ۱۹۳

## نمازِ ظہر اور عصر کے درمیان درود پڑھنا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نمازِ ظہر اور عصر کے درمیان محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا ثواب ستر ۰ رکعت نماز کے ثواب کے برابر ہے۔<sup>①</sup>

## پنجگان نمازوں کے بعد درود پڑھنا

رحمتِ دو عالم رسولِ معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ”قیامت کے دن جو پہلا شخص بہشتی خَلَّہ (جنتی لباس) پہنے گا وہ میرے جد ابراہیم علیہ السلام ہوں گے۔ عرش کے دائیں طرف کرسی لگا کر ان کو بٹھایا جائے گا پھر مجھے خَلَّہ پہنایا جائے گا، تب علی علیہ السلام میرے آگے اور میری تمام اُمت میرے پیچھے کھڑی ہوگی۔ جو شخص اپنی پنجگانہ نمازوں کے بعد مجھ پر اور میری آل علیہم السلام پر دس مرتبہ درود بھیجے گا اُسے میرے نزدیک جگہ دی جائے گی، وہ مجھے دیکھے گا اور میں اُسے دیکھوں گا اور اُس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی مانند روشن ہوگا۔“<sup>②</sup>

## بروزِ جمعرات و جمعہ صلوٰۃ پڑھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب جمعرات کا دن آتا ہے تو اللہ تعالیٰ زمین پر فرشتے نازل فرماتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں اور وہ جمعرات اور جمعہ کی رات کو مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجنے والوں کے نام لکھتے ہیں۔<sup>③</sup>

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب جمعرات کا دن آتا ہے تو عصر کے وقت اللہ

① سفینۃ البحار، ج ۲ ص ۴۹۔ بحار، ج ۹ ص ۵۱

② احمد بن محمد الحسینی اردکانی (متوفی ۱۲۳۸ ق)، شرح فضائل صلوٰۃ ص ۶۸

علامہ محمد باقر مجلسی (متوفی ۱۶۹۸ء)، بحار الانوار، ج ۸ ص ۸۹۔ ۳۰۹۔ نضال، ج ۲ ص ۳۱

③ یوسف بن اسماعیل، سعادة الدارين، ص ۵۷

تعالیٰ زمین پر فرشتے نازل کرتا ہے۔ اُن کے پاس چاندی کے ورق اور سونے کے قلم ہوتے ہیں۔ وہ جمعہ کے دن غروب آفتاب تک زمین پر رہتے ہیں اور نبی اکرم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والوں کا درود لکھتے ہیں۔<sup>(۱)</sup>

مولانا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ کچھ نوری فرشتے ایسے ہیں جو صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں۔ اُن کے ہاتھوں میں سونے کے قلم، چاندی کی دواتیں اور نور کے اوراق ہوتے ہیں۔ وہ فرشتے، نبی اکرم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والوں کا درود لکھنے کے لیے ہی مخصوص ہوتے ہیں۔<sup>(۲)</sup>

پاک پیغمبر ﷺ کا فرمان ہے کہ شب جمعہ اور روز جمعہ درود شریف کی کثرت کیا کرو، کیونکہ جو ایسا کرے گا قیامت کے روز میں اُس کا شفیع اور گواہ بنوں گا۔<sup>(۳)</sup>

ابن بابویہؒ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ”جمعہ کے دن محمد و آل محمد (ﷺ) پر صلوٰۃ بھیجنے سے زیادہ افضل کوئی اور عمل نہیں۔“<sup>(۴)</sup>

مروی ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں میں سے ایک بہترین دن ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام بھی اسی دن خلق کیے گئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس دن مجھ پر بہت زیادہ صلوٰۃ بھیجا کرو کیونکہ تمہاری صلوٰۃ میرے سامنے پیش کی جاتی ہے۔<sup>(۵)</sup>

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص روز جمعہ مجھ پر ایک سو مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا خداوند

<sup>(۱)</sup> یوسف بن اسماعیل، سعادت الدارین، ص ۸۹۔ محمد بن عبد الرحمن سخاوی، القول البدیع، ص ۱۹۵

<sup>(۲)</sup> یوسف بن اسماعیل، سعادت الدارین، ص ۶۱

علی ابن طاووس (متوفی ۶۲۴ ق)، جمال الاسبوع (مطبوعہ الرضی، قم) ص ۱۸۳ بحوالہ خصائص، ج ۲ ص ۳۱

علامہ محمد باقر مجلسی (متوفی ۱۶۹۸ ع)، بحار الانوار، ج ۹۳ ص ۵۰ نیز ج ۸۹ ص ۳۵۳ بحوالہ العروس

<sup>(۳)</sup> مولانا الیاس قادری، فیضانِ سنت، باب فیضانِ درود و سلام، ص ۲۱۶ بحوالہ جامع صغیر

<sup>(۴)</sup> علامہ محمد باقر مجلسی (متوفی ۱۶۹۸ ع)، بحار الانوار، ج ۹۳ ص ۵۰۔ ثواب الاعمال، ص ۱۸۹

<sup>(۵)</sup> آیت اللہ مکارم شیرازی، تفسیر نمونه، ج ۱۸ ص ۱۲۳

تعالیٰ اُس کے لیے ایک فرشتے کو خلق فرمائے گا جو ہمیشہ اُس کے ساتھ رہے گا۔ حتیٰ کہ قبر میں بھی ایک رفیق کی طرح اُس کی راہنمائی کرے گا۔<sup>(۱)</sup>

شیخ شہید ثانی نے ایک رسالے میں حضرت نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، ”روز جمعہ مجھ پر زیادہ سے زیادہ صلوٰۃ بھیجو، اس لیے کہ جو بھی مجھ پر زیادہ سے زیادہ صلوٰۃ بھیجتا ہے وہ میرے نزدیک ہوتا ہے اور جو شخص روز جمعہ مجھ پر سو مرتبہ صلوٰۃ بھیجتا ہے وہ اُس وقت تک مرے گا نہیں جب تک کہ جنت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے۔“<sup>(۲)</sup>

”الترغیب والترہیب“ میں بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”جس نے مجھ پر دن بھر میں ایک ہزار بار دُرود پاک پڑھا، وہ اُس وقت تک مرے گا نہیں جب تک کہ جنت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے۔“<sup>(۳)</sup>

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ خداوند متعال ہفتہ کے دنوں کو ایسی شکل و صورت میں میدانِ حشر میں لائے گا کہ لوگ انھیں پہچان سکیں گے۔ جمعے کا دن باقی ایام کے سامنے نمایاں اور منفرد ہوگا، جس نے جمعے کے دن صلوٰۃ بھیجی ہوگی تو اُس روز جمعہ اُس کی شفاعت کرے گا۔“<sup>(۴)</sup>

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”جس نے بروز جمعہ مجھ پر ایک بار دُرود بھیجا وہ قیامت کے دن ایک ایسے نُور کی معیت میں اُٹھے گا کہ اگر یہ نُور ساری مخلوق میں بانٹ دیا جائے تو سب کے لیے کافی ہوگا۔“<sup>(۵)</sup> یہ روایت یوں بھی بیان کی

<sup>(۱)</sup> خواجہ عابد رضا محسنی، دُرود و سلام کی برکتیں، ص ۲۲۳، بحوالہ ج ۱۵/ ۷۰ ص ۳۸

<sup>(۲)</sup> علامہ محمد باقر مجلسی (متوفی ۱۶۹۸ء)، بحار الانوار، ج ۸۹ ص ۳۵۸ بحوالہ شہید ثانی

<sup>(۳)</sup> مولانا الیاس قادری، فیضانِ سنت باب فیضانِ دُرود و سلام، ص ۲۱۲ بحوالہ الترغیب والترہیب

<sup>(۴)</sup> بحار الانوار، ج ۸۹ ص ۳۵۳ روایت ۳۲ بحوالہ العروس۔ بحار الانوار، ج ۹۰ ص ۹۱ بحوالہ جمال

السیبوع، ص ۴۸ تا ۴۵۔ ربیع الاسابیع، ص ۶۵

<sup>(۵)</sup> محمد بن سلیمان الجزولی، دلائل الخیرات (مطبوعہ کانپور)، ص ۱۲

گئی ہے کہ فرمانِ رسول گرامی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے کہ جو شخص روزِ جمعہ مجھ پر سو بار دُرُودِ پاک پڑھے گا، جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اُس کے ساتھ ایک ایسا نور ہوگا جو ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کی کفالت کرے۔<sup>(۱)</sup>

آنحضرت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ مجھ پر جمعہ کے دن کثرت سے صلوٰۃ بھیجا کرو۔ جو شخص مجھ پر زیادہ صلوٰۃ بھیجے گا وہ میرے زیادہ قریب ہوگا اور جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک سو مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا جب وہ روزِ قیامت میرے پاس آئے گا تو اُس کے چہرے پر نور ہوگا۔<sup>(۲)</sup>

امام صادق عَلَیْہِ السَّلَام نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نقل فرمایا کہ روشن رات اور روشن دن (شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ) کو مجھ پر کثرت سے صلوٰۃ پڑھا کرو۔ پوچھا گیا کہ کثرت سے کیا مراد ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ ایک سو مرتبہ اور اگر اس سے زیادہ ہو تو یہ افضل و بہتر ہے۔<sup>(۳)</sup>

آنحضرت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جمعہ کی چمکتی دکنی رات اور جمعہ کے روشن دن میں مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھو کیونکہ تمہارا دُرُودِ پاک مجھے پیش کیا جاتا ہے۔<sup>(۴)</sup>

حضرت امام رضا عَلَیْہِ السَّلَام سے روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، ”جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو بار صلوٰۃ بھیجے گا، اللہ ﷻ اُس کی ساٹھ حاجات پوری کرے گا۔ تیس دُنیا میں اور تیس آخرت میں۔“<sup>(۵)</sup>

حضرت انس بن مالکؓ سے بھی روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جو شخص شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ ایک سو مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا خداوند تعالیٰ اُس کی ایک سو حاجات برائے گا،

<sup>(۱)</sup> مولانا الیاس قادری، فیضانِ سنت باب فیضانِ دُرُود و سلام (مکتبۃ المدینہ، کراچی)، ص ۲۱۷

<sup>(۲)</sup> علامہ باقر مجلسی، بحار الانوار، ج ۸۹ ص ۳۱۳ بحوالہ شہید ثانی۔ ج ۱۵/۳۶۹۹ ص ۳۶

<sup>(۳)</sup> خواجہ عابد رضا محسنی، دُرُود و سلام کی برکتیں، ص ۲۲۴ بحوالہ: المشہد ثانی ﷺ رسالۃ الصلوٰۃ

<sup>(۴)</sup> جامع صغیر، ج ۱ ص ۵۴۔ مولانا الیاس قادری، فیضانِ سنت باب فیضانِ دُرُود و سلام، ص ۲۱۶

<sup>(۵)</sup> ثواب الاعمال (مطبوعہ تہران ۱۳۹۱ ق)، ص ۱۸۷

ستر دنیا میں اور تیس آخرت میں پوری ہوں گی۔<sup>(۱)</sup>

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کرو کیونکہ یہ یوم مشہود ہے۔ اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور پیشک تم میں سے کوئی شخص جب درود پڑھتا ہے تو درود پاک پڑھ کر اُس کے فارغ ہونے سے پہلے اُس کا درود میرے پاس پہنچ جاتا ہے۔<sup>(۲)</sup>

سید المرسلین ﷺ فرماتے ہیں کہ جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو کیونکہ دوسرے دنوں میں تمہارا درود ملائکہ مجھ تک پہنچاتے ہیں لیکن جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود کو میں بذاتِ خود اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔<sup>(۳)</sup>

رسالت مآب ﷺ کا فرمانِ عالیشان ہے کہ جو شخص جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا خداوند متعال اُس کے اسی سال کے گناہ معاف فرما دے گا۔<sup>(۴)</sup>

روایت ہے کہ ایک بندہ خدا کو خواب میں نبی مکرم ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا تو عرض کیا، ”یا رسول اللہ ﷺ! کسی نے آپ ﷺ کی یہ حدیث مبارکہ بیان کی ہے کہ جو شخص بروز جمعہ سو بار درود پاک پڑھے تو اُس کے اسی سال کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“ حضور (ﷺ) فرمایا، ”اُس نے سچ کہا۔“<sup>(۵)</sup>



<sup>(۱)</sup> خواجہ عابد رضا محسنی، درود و سلام کی برکتیں، ص ۲۲۳

<sup>(۲)</sup> جامع صغیر، ج ۱ ص ۵۴۔ ابن قیم (متوفی ۷۵۱ ق)، جلاء الافہام، ص ۶۳

مولانا الیاس قادری، فیضانِ سنت، باب فیضانِ درود و سلام (مکتبۃ المدینہ، کراچی)، ص ۲۱۶

<sup>(۳)</sup> علامہ حبیب البشر خیری، کتاب: اللہم صل علی محمد و علی آلہ وصحبہ و بارک وسلم، (ناشر: سیرت فاؤنڈیشن، لاہور)

<sup>(۴)</sup> علامہ محمد باقر مجلسی (متوفی ۱۶۹۸ء)، بحار الانوار

احمد بن محمد الحسینی، شرح و فضائل الصلوٰۃ، ص ۱۰۳ بحوالہ جامع الاخبار

<sup>(۵)</sup> نزہۃ المجالس، ج ۲ ص ۱۱۳

### بروزِ ہفتہ صلوٰۃ پڑھنا

رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا کہ ہفتہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو کیونکہ یہود اس دن میرے خلاف بدگوئیاں کرتے ہیں۔ پس جس نے ہفتہ کے دن مجھ پر درود بھیجا اُس نے اپنے نفس کو جہنم سے چھڑا لیا اور اُس کے لیے بروزِ قیامت میری شفاعت لازم ہے۔<sup>(۱)</sup>

### بروزِ اتوار صلوٰۃ پڑھنا

رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا، ”بروزِ اتوار تم پر رومیوں کی مخالفت کرنا لازم ہے۔“ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا، ”یا رسول اللہ ﷺ! ہم کس طرح کی مخالفت کریں؟“ فرمایا، ”وہ لوگ اتوار کو گرہے میں جا کر غیر اللہ کی عبادت کرتے ہیں، مجھ پر سب و شتم کرتے ہیں اور میرے خلاف بدگوئیاں کرتے ہیں۔ اگر تم اتوار کی صبح نماز کے بعد بیٹھ جاؤ گے اور طلوع آفتاب کے بعد دو رکعت یا جتنی طاقت اللہ تم کو عطا فرمائے نماز پڑھ کر مجھ پر سات بار درود بھیجو، پھر اپنے لیے اور اپنے والدین اور مومنین کے لیے دُعاے مغفرت کرو تو اللہ تمہاری اور تمہارے والدین کی مغفرت فرمائے گا، اُس وقت تمہاری دُعا مستجاب ہوگی اور جو بھی کاخیر کے لیے مانگو گے پاؤ گے۔“<sup>(۲)</sup>

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ



<sup>(۱)</sup> علامہ حبیب البشر خیری، کتاب: اللہم صل علی محمد و علی آلہ وصحبہ و بارک وسلم، (ناشر: سیرت فاؤنڈیشن، لاہور)

<sup>(۲)</sup> الملاء و الاعتصام

منتخب دُرود شریف



## دُرودِ ابراہیمی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ  
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰہِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ  
 اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ  
 كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰہِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ

ترجمہ: میرے اللہ! دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جس طرح تُو نے دُرود بھیجا ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل (علیہم السلام) پر بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

الہی! برکت دے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) کو جس طرح تُو نے برکت دی ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل (علیہم السلام) کو بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔<sup>①</sup>

فضائل: اس دُرود پاک کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسبت سے دُرودِ ابراہیمی کہتے ہیں۔ روایت ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام بیت اللہ کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو آپ (علیہ السلام) نے اپنی دُعا میں کہا کہ یا اللہ! نبی آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف مُنہ کر کے دو رکعت نماز پڑھے تو اُس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر حضرت ہاجرہ، حضرت سارہ، حضرت اسحاق اور حضرت اسماعیل (علیہم السلام) نے کہا، آمین۔ پھر حضرت اسماعیل علیہ السلام نے دُعا مانگی کہ یا اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو جوان اس گھر کی طرف مُنہ کر کے دو رکعت نماز پڑھے تو اُس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ سب نے

① ابوالاعلیٰ مودودی، درود اُن صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام اُن صلی اللہ علیہ وسلم پر، ص ۶

پھر کہا، آمین۔ تب حضرت اسحاق علیہ السلام نے دُعا مانگی کہ یا اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو ادھیڑ عمر اس گھر کی طرف مُنہ کر کے دو رکعت نماز پڑھے تو اُس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ تمام اہل خانہ نے کہا، آمین۔ پھر حضرت سارہ نے دُعا کی کہ یا الہی! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو عورت اس گھر کی طرف مُنہ کر کے دو رکعت نماز پڑھے تو اُس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ سب نے کہا، آمین۔ آخر میں حضرت ہاجرہ نے دُعا کی کہ یا اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو لڑکی اس گھر کی طرف مُنہ کر کے دو رکعت نماز پڑھے تو اُس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر سب نے پھر کہا، آمین۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُن کے خاندان کا یہ بیش قیمت تحفہ جناب خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے حق میں پیش کیا گیا تھا چنانچہ اس کے بدلے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلیم کردہ درود ابراہیمی کی صورت میں خاندانِ ابراہیم علیہ السلام کے حق میں دُعا کرتی ہے۔

اس درود پاک سے معلوم ہوتا ہے کہ سرورِ انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے جد حضرت ابراہیم علیہ السلام سے بہت محبت تھی اور شاید اسی محبت کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک فرزند کا نام بھی ابراہیم رکھا۔

ایک روایت کے مطابق شبِ معراج حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی اُمت کو میرا سلام کہیے گا۔ چنانچہ اُس سلام کے جواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی کی صورت میں اُن پر سلام بھیجا۔

یہ درود بہت افضل ہے کیونکہ اس کے الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلیم کردہ ہیں، اس کی سند صحیح بخاری کی یہ روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے کہا کہ ہم کعب بن عجرہ سے ملے، اُنھوں نے کہا کہ کیا میں تمھیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سناؤں؟ ہم نے کہا کہ فرمائیے۔ پس اُنھوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا طریقہ بھی ارشاد فرمادیجیے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود پاک تعلیم فرمایا۔

یہ دُرود دینی و دنیاوی فیوض و برکات اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکت اور خوشنودی حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس کے ورد سے اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال رہتی ہے۔ حاجات پوری ہوتی ہیں، حضور ﷺ کی شفاعت نصیب ہوتی ہے، تنگدستی دُور ہوتی ہے، مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے، خاتمہ بالا ایمان ہوتا ہے اور آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں۔<sup>(۱)</sup> نسائی اور خطیب نے یہ دُرود حضرت علی علیہ السلام سے روایت کیا ہے۔<sup>(۲)</sup>

### ایک اور دُرودِ ابراہیمی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ  
 کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ  
 وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ  
 کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ  
 فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ

ترجمہ: الہی! دُرود بھیج محمد (ﷺ) اور محمد (ﷺ) کی آل (ﷺ) پر جس طرح تُو نے دُرود بھیجا ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل (ﷺ) پر اور برکت دے محمد (ﷺ) اور محمد (ﷺ) کی آل (ﷺ) کو جس طرح تُو نے برکت دی ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل (ﷺ) کو دونوں عالم میں، بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔<sup>(۳)</sup>

<sup>(۱)</sup> ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوا علیہ وآلہ، ص ۱۶۱

<sup>(۲)</sup> شمس الدین محمد بن عبد الرحمن سخاوی، القول البدیع (اردو، ضیاء پبلی کیشنز) ص ۶۹، بحوالہ نسائی، خطیب

<sup>(۳)</sup> سید ابوالاعلیٰ مودودی (متوفی ۱۹۷۹ء)، دُرود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر، ص ۷ بحوالہ:

ابومسعود خدری، مالک، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، احمد، ابن حریر، ابن حبان، حاکم

فضائل: ”بخاری“ میں رقم ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ جس نے اس دُرود کا ورد کیا بروی قیامت میں اُس کے ایمان کی گواہی دوں گا اور اُس کی سفارش کروں گا۔ بعض بزرگوں نے کہا ہے کہ اس دُرود شریف کا ورد کرنا رویت نبی ﷺ کا باعث ہے۔<sup>①</sup>

### دُرود جامع ابراہیمی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ  
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ  
عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ  
اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ  
عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ  
اَللّٰهُمَّ تَخَنَّنْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَخَنَّنْتَ  
عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ  
اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ  
عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ

ترجمہ: الہی! دُرود بھیج ہمارے آقا محمد (ﷺ) اور ہمارے آقا محمد (ﷺ) کی آل (ﷺ) پر جس طرح تُو نے دُرود بھیجا ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر، بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

الہی! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد (ﷺ) اور ہمارے آقا محمد (ﷺ) کی آل (ﷺ) پر

① علامہ حبیب البشر خیری،

جس طرح تُو نے برکتیں نازل فرمائیں ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) اور ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر، بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

الہی! رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جس طرح تُو نے رحمتیں نازل فرمائیں ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) اور ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر، بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

میرے اللہ! مہربانی فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جس طرح تُو نے مہربانی فرمائی ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) اور ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر، بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

یا اللہ! اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جس طرح تُو نے سلام بھیجا ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) اور ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر، بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

فضائل: یہ ابراہیمی دُرود جامع الفاظ میں ہے جسے محمد بن سلیمان الجزولی نے دلائل الخیرات میں لکھا ہے۔ یہ دُرود نہایت جامع فوائد کا حامل ہے۔ اسے پڑھنے سے دُنیا و آخرت میں بھلائی حاصل ہوگی، عذابِ دوزخ سے چھٹکارا ملے گا، خطائیں معاف ہوں گی اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔ اس دُرود پاک کی برکت سے دُرود پڑھنے والے کی عبادت کے ذوق و شوق میں اضافہ ہوگا اور لوگوں میں معزز اور مکرم ہو جائے گا۔<sup>(۱)</sup>

مندرجہ بالا دُرود شریف سے متعلق حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ پر شمار کیا اور فرمایا کہ جبرائیلؑ نے میرے ہاتھ پر شمار کیا اور جبرائیلؑ نے کہا کہ میں اسی طرح اللہ رب العزت ﷻ سے یہ کلمات لے کر آیا ہوں۔<sup>(۲)</sup>

(۱) ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوا علیہ وآلہ، ص ۳۷۲

(۲) شمس الدین محمد بن عبد الرحمن سخاوی، القول البدیع (اردو، ضیاء پبلی کیشنز) ص ۶۸

### دُرودِ سرورِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

ابن حبان، حاکم، الدارقطنی، البیہقی اور اہل سنت کے امام احمد، حضرت عبداللہ بن مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک شخص آیا اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سامنے بیٹھ کر کہنے لگا کہ یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! (عام حالات میں) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرود بھیجتا تو ہم نے جان لیا مگر نماز میں کس طرح پڑھیں؟ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا کہنا ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ خاموش ہو گئے، یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ یہ شخص یہ سوال نہ پوچھتا تو اچھا تھا۔ پھر حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا جب تم دُرود بھیجتو یوں کہو: <sup>①</sup>

”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ

وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ“

ترجمہ: الہی! دُرود بھیج ہمارے سردار اور امی نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جیسے تُو نے دُرود بھیجا ہمارے سردار ابراہیم (علیہ السلام) پر، بے شک تُو خوبیوں سے سراہا ہوا بزرگ ہے۔ اور برکت نازل فرما ہمارے سردار اور امی نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر، جیسے برکت نازل فرمائی تُو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر، بے شک تُو خوبیوں سے سراہا ہوا بزرگ ہے۔

یہ دُرود کیونکہ سرورِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے خود تعلیم کیا تھا اس لیے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے نام سے منسوب ہے۔



<sup>①</sup> ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوا علیہ وآلہ، ص ۷۰، ۳، بحوالہ ابن حبان و حاکم۔ حصن حصین، ص ۷۳

شمس الدین محمد بن عبدالرحمن ستاوی، القول البدیع (غیاثی پبلی کیشنز)، ص ۵۹

حبیبِ خدا حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا درود پاک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَاوْ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ  
کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَاوْ مَوْلَانَا اِبْرٰہِیْمَ  
وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَاوْ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ  
کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَيِّدِنَاوْ مَوْلَانَا اِبْرٰہِیْمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ  
فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

ترجمہ: الہی! درود بھیج ہمارے آقا و مولا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُن کی آل (علیہم السلام) پر  
جس طرح تُو نے درود بھیجا ہمارے آقا و مولا ابراہیم (علیہ السلام) پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و  
مولا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ہمارے آقا و مولا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جس طرح تُو نے برکت  
دی ہمارے آقا و مولا ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو،  
بے شک تُو تمام جہانوں میں تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ سے مروی درود شریف کے جو الفاظ ”نسائی“ میں رقم ہیں  
انھیں مؤلف دلائل الخیرات نے مندرجہ بالا انداز میں بیان کیا ہے۔<sup>①</sup>

اس درود پاک کے الفاظ بھی درود ابراہیمی جیسے ہیں اور اس کے فیوض و برکات بھی  
وہی ہیں جو درود ابراہیمی کے ہیں۔ بقولے، یہ درود بھی نبی اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تعلیم فرمایا اس لیے  
آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام سے منسوب ہے۔



① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوات علیہ و آلہ، ص ۷۳۔ سنن نسائی جلد اول

محمد بن سلیمان الجزولی، دلائل الخیرات (مطبوعہ کانپور)

نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ایک اور دُرود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ  
کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ  
وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ  
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ وَتَرَتَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ  
کَمَا تَرَتَّمْتَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ ○  
حَمِیْدٌ حَمِیْدٌ ○

ترجمہ: اے الہی! دُرود نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہ السلام) پر  
جیسے تُو نے دُرود نازل فرمایا ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر  
اور برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہ السلام) پر  
جیسے تُو نے برکتیں نازل فرمائیں ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر  
اور رحمت بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہ السلام) پر  
جیسے تُو نے رحمت بھیجی ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر  
(تُو) تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

فضائل: یہ بھی دُرودِ ابراہیمی ہے۔ اس دُرود کے الفاظ میں لفظ ”رحمت“ کا اضافہ  
ہے۔ یہ دُرود ایک حدیثِ مبارکہ میں اسی طرح مذکور ہوا ہے۔ جو شخص اس دُرود شریف کو پڑھے  
گا اُسے دُرودِ ابراہیمی والے فیوض و برکات ہی حاصل ہوں گے۔<sup>①</sup>

بقولے، یہ دُرود بھی نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تعلیم فرمایا اس لیے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام سے

منسوب ہے۔

① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوات علیہ وآلہ، ص ۷۴



دُرُودِ سید المرسلین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

صَلُوۃٌ تَكُوْنُ لَكَ رِضٰی وَّلَهْ جَزَاءٌ وَّحَقُّہٗ اَدَاۃٌ وَّاَعْطِہُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْبَقَامَ

الْمَحْمُوْدَ الدِّيْنِ وَعَدَّتْہٗ وَاَجَزِہٗ عَنَّا مَاہُوْ اَهْلُہٗ وَاَجَزِہٗ اَفْضَلَ مَا جَا زَيْتٌ نَبِيًّا عَنِ قُوۡ

وْمِہٖ وَرَسُوْلًا عَنِ اٰمَنِيْہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اٰخُوَانِہٖ

مِنَ النَّبِيِّیْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاْحِمِیْنَ ○

ترجمہ: اے میرے اللہ! اپنے (برگزیدہ) بندے اور رسول نبی اُمّی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود نازل فرما، الہی! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایسا درود نازل فرما جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے پورا بدلہ ہو اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حق کی ادائیگی ہو اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود عطا فرما کہ جس کا تُو نے وعدہ کیا ہے اور حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایسی جزا عطا فرما جو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے شایانِ شان ہو اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اُن سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تُو نے کسی نبی کو اُس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اُس کی اُمت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کے تمام برادرانِ انبیاء و صالحین پر درود نازل فرما اے ارحم الراحمین۔

فضائل: روایات میں مذکور ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود پاک بھی پڑھا ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ لہذا جو شخص صبح و شام یہ درود پڑھے گا، بے انتہا ثواب پائے گا اور سعادت دارین حاصل کرے گا۔ اس درود پاک کا ورد دینی اور دنیاوی فلاح کے لیے بہت موثر ہے۔<sup>①</sup>

① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوات علیہ وآلہ، ص ۷۶

## دُرُودِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ  
ترجمہ: الہی! دُرود و سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر  
اور اُن کی آل (علیہ السلام) پر اور سلامتی۔

فضائل: اِس دُرود پاک کو پڑھنے والا نیک صفات کا حامل ہو جاتا ہے۔ باکثرت پڑھنے والے کا دل روشن ہوگا اور وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں سرشار رہے گا۔ صبح و شام یا ہر نماز کے بعد پڑھنے سے ذلت و رسوائی سے پناہ حاصل ہوتی ہے، عظمت و بزرگی نصیب ہوتی ہے اور ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبہ تک رسائی حاصل ہو جاتی ہے۔ یہ دُرود پاک پڑھ کر حاکم یا افسر اعلیٰ کے رُوبرو جانے سے عزت حاصل ہوتی ہے۔ شدید بیمار کے سرہانے اِس دُرود پاک کو پڑھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے دُعا کی جائے تو دُعا مستجاب ہوگی اور بیمار شفا پائے گا۔<sup>①</sup>

## دُرُودِ مُحَمَّدی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاَحْمَرِّ بَعْدَ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ  
صَلُّوْا کَذٰلِکُمْ اٰمَنَۃً بِکُمْ وَاِمْرًا خَلَقَ اللہُ ۝

ترجمہ: یا اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ہمارے سردار اور تیرے برگزیدہ بندے اور رسول اُمی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہ السلام) پر،  
اتنی تعداد میں جتنی سانسیں لیتی ہے مخلوق،  
اتنا دُرود جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق۔  
فضائل: اِس دُرود پاک کے بھی بے شمار فضائل و فوائد ہیں۔ اِس کو عارفانِ وقت نے

① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوا علیہ وآلہ، ص ۳۰۵

دُرودِ محمدی ﷺ کا نام اس لیے دیا ہے کہ یہ دُرود حضور ﷺ کی شفقت کے حصول کا نہ صرف ایک بہترین ذریعہ ہے بلکہ ایک انمول راز بھی ہے۔ اس دُرود شریف کا چالیس یوم میں سوا لاکھ کی تعداد میں پڑھنا ہر قسم کی مشکل کا مجرب حل ہے۔<sup>(۱)</sup>

دُرودِ دیدارِ مصطفیٰ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَا كَلِمَةً

ترجمہ: الہی! دُرود بھیج ہمارے سردار محمد (ﷺ) اور ہمارے سردار محمد (ﷺ) کی آل (ﷺ) پر جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہے۔

فضائل: ”جذبُ القلوب“ میں ہے کہ جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس دُرود شریف کو ہمیشہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا، اللہ تعالیٰ اُسے خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔ اگر کوئی یہ نہ کر سکے تو ہر جمعہ کے روز نماز کے بعد مدینہ طیبہ کی طرف رُخ کر کے اس دُرود پاک کو ہزار بار پڑھنے کا معمول بنالے تو خواب میں زیارتِ سرورِ کائنات ﷺ نصیب ہوگی (ان شاء اللہ)۔ اس دُرود پاک کی ایک اہم خاصیت یہ بھی ہے کہ اس کا کثرت سے پڑھنا حضور ﷺ کی شفقت کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔ مسلسل تین سال تک یہ دُرود پاک ۴۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے مقامِ حضوری حاصل ہو جاتا ہے۔ ”مزرع الحسنات“ میں درج ہے کہ اس دُرود شریف کو پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔<sup>(۲)</sup>

<sup>(۱)</sup> ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوا علیہ وآلہ، ص ۳۱۳

<sup>(۲)</sup> ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوا علیہ وآلہ، ص ۳۱۰ بحوالہ: جذبُ القلوب، مزرع الحسنات

## دُرودِ علی علیہ السلام

صَلُّوْا اللّٰهَ وَمَلَائِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعَ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَیْہِ وَعَلَیْہُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہٗ ۝

ترجمہ: اللہ اور فرشتوں اور انبیاء اور رسولوں اور تمام مخلوق کا دُرود ہمارے آقا اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر ہو اور رحمتیں اور برکتیں۔

فضائل: روایت ہے کہ بروز جمعہ ایک سو مرتبہ یہ دُرود پاک پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ

پوری مخلوق کی تعداد کے برابر ثواب عطا فرماتا ہے، اُس کو روزِ قیامت سرورِ انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی

معیت حاصل ہوگی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔<sup>①</sup>

## دُرودِ رحمت و برکت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَازْكَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحَّمْتَ عَلٰی اَبْنِ اٰهِیْمَ

وَعَلٰی اٰلِ اَبْنِ اٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ۝

ترجمہ: یا اللہ! دُرود نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر

اور برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر

① مفتی محمد امین، آب کوثر (ادارہ تبلیغ الاسلام)، ص ۲۸۲

اور رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جیسا درود اور برکت اور رحمت نازل کی تُو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر، بے شک تُو خوبیوں سے سراہا گیا بزرگ ہے۔

فضائل: اس درود کو درودِ ابراہیمی بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا ذکر احادیث میں بھی کیا گیا ہے۔ اس درود پاک کا پڑھنا باعثِ رحمت و برکت ہے۔ جو شخص اپنے دنیاوی معاملات اور دینی زندگی میں خیر و برکت کا طالب ہو اُسے چاہیے کہ وہ روزانہ یہ درود پانچ یا سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے، ان شاء اللہ رحمتِ الہی ہوگی اور ہر کام سنور جائے گا۔<sup>①</sup>

### دُرودِ منیر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ  
 وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ  
 فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ  
 عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ  
 وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهِ خَلْقُكَ قِيَامَتِي وَعَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُونَ  
 بِهٖ قِيَامَتِي فِي كُلِّ سَنَةٍ وَشَهْرٍ وَجُمُعَةٍ وَيَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَنَفْسٍ  
 وَطَرَفَةٍ وَلَمْحَةٍ مِّنَ الْاَكْبَادِ اِلَى الْاَكْبَادِ الدُّنْيَا وَاَبَادٍ اِلَا خَيْرَةٌ وَاَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ لَا  
 يَنْقَطِعُ اَوَّلُهُ وَلَا يَنْقُذُ اٰخِرُهُ ۝

ترجمہ: الہی! درود بھیج ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر

① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوا علیہ وآلہ، ص ۳۶۷

جیسے تُو نے دُرود بھیجا ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) اور ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جیسے تُو نے برکتیں نازل فرمائیں ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) اور ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر، سارے جہانوں میں بے شک تُو ہی خوبیوں سے سراہا گیا بزرگ ہے، (دُرود بھیج) اپنی مخلوقات کی تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی روشنائی کے برابر اور اُن کے برابر جنہوں نے تیرا ذکر کیا تیری مخلوق سے گزشتہ زمانے میں اور اُن کے برابر جو تیرا ذکر کرنے والے ہیں آنے والے ہر سال میں اور ہر مہینہ میں اور ہر جمعہ اور ہر دن اور ہر رات ہر گھڑی میں سب گھڑیوں سے اور ہر منگھنے میں اور سانس لینے میں اور آنکھ جھپکنے میں، ہر لمحہ میں ابتدائے زمانہ سے لے کر انتہائے زمانہ تک اور دُنیا کے سارے زمانوں اور آخرت کے سارے زمانوں بلکہ اس سے بھی زیادہ، نہ منقطع ہو اُس کی ابتدا اور انتہا۔

فضائل: فخر الدین رازی نے فرمایا کہ دُرود پاک پڑھنے کا حکم اس لیے دیا گیا ہے تاکہ انسان کی رُوح جو کہ جبلی طور پر ضعیف ہے، اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی استعداد حاصل کر سکے۔ جس طرح آفتاب کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو اُس سے مکان کے دُرود یوار روشن نہیں ہوتے لیکن مکان کے اندر پانی کا طشت یا آئینہ رکھ دیا جائے اور آفتاب کی کرنیں اُس پر پڑیں تو اُس کے عکس سے مکان کی چھت اور درود یوار چمک اُٹھیں گے، یوں ہی اُمت کی رُوحیں اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے ظلمت کدہ میں پڑی ہوئی ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوح پر نور کے انوار سے روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو چمکالیتی ہیں، پس یہ استفادہ صرف دُرود پاک پڑھنے سے ہوتا ہے۔ اس لیے جو شخص اپنے باطن کو روشن کرنے کا خواہاں ہو تو اُسے چاہیے کہ اس دُرود پاک کا ورد کرے کیونکہ اس کا ورد انسان کے باطن کو روشن کر دیتا ہے۔<sup>①</sup>

① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوات علیہ وآلہ، ص ۶۲ بحوالہ فخر الدین رازی

## صلوٰۃ برائے اہل قبور

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوٰتُ  
 وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ  
 وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ  
 وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ  
 وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ  
 وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ فِي الصُّوْرِ  
 وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ فِي التُّرَابِ  
 وَصَلِّ عَلٰی نُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَنْوَارِ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ترجمہ: الہی! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (علیہم السلام) پر رحمتیں نازل فرما جب تک تیری صلوٰۃ ہے  
 اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (علیہم السلام) پر رحمتیں نازل فرما جب تک تیری برکات ہیں  
 اور رُوحِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (علیہم السلام) کی ارواح پر رحمتیں نازل فرما  
 اور جسدِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (علیہم السلام) کے اجساد پر رحمتیں نازل فرما  
 اور قبرِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (علیہم السلام) کی قبور پر رحمتیں نازل فرما  
 اور صورتِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (علیہم السلام) کی صورتوں پر رحمتیں نازل فرما  
 اور تربتِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (علیہم السلام) کی تربتوں پر رحمتیں نازل فرما  
 اور نوِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (علیہم السلام) کے انوار پر رحمتیں نازل فرما  
 اپنی رحمتوں سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

فضائل: یہ صلوٰۃ وادی السلام، قُوم کے قبرستان کے دروازے پر لکھی ہوئی ہے۔ امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص اس صلوٰۃ کو قبرستان میں پڑھے گا اُس کے دس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور اہل قبور پر ساٹھ سال تک عذاب نہیں آئے گا۔ اگر کسی قبر پر اس کی تلاوت کی جائے تو قیامت تک اُس قبر پر عذاب نہیں ہوگا بشرطیکہ کسی کا حق صاحب قبر کی گردن پر نہ ہو۔<sup>(۱)</sup>

## دُرُودِ اِنْعَام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اَنْعَامٍ اللّٰهُ اَفْضَلُہٗ ۝

ترجمہ: یا الہی! دُرُود و سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہ السلام) پر جتنا کہ تیرا انعام اور بیشمار فضل و کرم ہے۔

فضائل: دُرُودِ اِنْعَام کے پڑھنے سے دین و دنیا کی بے شمار نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔ جو شخص چاہے کہ اُس پر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رحمت رہے اور وہ دُنیاوی مال و دولت سے بے نیاز ہو جائے، اُسے چاہیے کہ اس دُرود پاک کو کثرت سے پڑھے۔ بے اولاد شخص ہر جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر ایک سو گیارہ مرتبہ یہ دُرود پاک پڑھے اور پھر سجدے میں سر رکھ کر بارگاہِ الہی میں دُعا کرے۔ ان شاء اللہ دُعا مستجاب ہوگی اور وہ اولاد سے نوازا جائے گا۔ مرحوم اقربا کی راحت قبر کے لیے اس دُرود شریف کو چالیس یوم تک روزانہ پانچ سو بار پڑھنے سے ان شاء اللہ انھیں عذابِ قبر سے حفاظت ہوگی اور قبر مثل جنت بنادی جائے گی۔<sup>(۲)</sup>

<sup>(۱)</sup> خواجہ عابد رضا حسنی، دُرُود و سلام کی برکتیں، ص ۱۶۸

<sup>(۲)</sup> ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوٰۃ علیہ وآلہ، ص ۳۴۰



## مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی صلوٰۃ

امیر المومنین حضرت علیؑ فرماتے ہیں جب تم مسجد سے گزرو تو نبی ﷺ پر صلوٰۃ بھیجو۔<sup>(۱)</sup> حضرت انس بن مالکؓ، جناب رسالت مآب ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت یہ صلوٰۃ پڑھو۔<sup>(۲)</sup>

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ: یا اللہ! درود بھیج محمد (ﷺ) اور آل محمد (ﷺ) پر۔

## مختصر صلوٰۃ

صَلِّ اَللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ترجمہ: درود ہو اللہ کے حبیب محمد (ﷺ) اور ان کی آل (ﷺ) پر اور سلامتی۔

فضائل: یہ مختصر صلوٰۃ اپنی جگہ ایک مکمل صلوٰۃ ہے اور اس کے فضائل ایک جامع صلوٰۃ سے کم نہیں ہیں۔ درود شریف جیسا بھی ہو مقبول ہے بشرطیکہ ناقص نہ ہو اور ہماری سوچ سے بھی زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے اگرچہ یہ مختصر ہی کیوں نہ ہو۔

## مختصر مگر بہترین صلوٰۃ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ: یا اللہ! درود بھیج محمد (ﷺ) اور آل محمد (ﷺ) پر۔

<sup>(۱)</sup> ابن قیم (متوفی ۷۵۱ق)، جلاء الافہام

<sup>(۲)</sup> خواجہ عابد رضا محسنی، درود و سلام کی برکتیں، ص ۲۰۸، الوسیلہ، ص ۹۰

فضائل: حضرت رسالت مآب ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص یہ درود بھیجتا ہے تو خداوند متعال اُس کو شہداء کا اجر عطا فرماتا ہے۔ وہ شخص روزِ قیامت گناہوں سے اِس طرح پاک ہوگا جیسے ابھی ماں کے پیٹ سے متولد ہوا ہو۔<sup>①</sup>

مندرجہ بالا صلوٰۃ کثیر تعداد میں درود پڑھنے کے خواہشمند لوگوں کے لیے ایک خاص تحفہ ہے کیونکہ مختصر ترین ہونے کے باوجود مکمل اور نقص سے پاک ہے اور کم سے کم وقت میں بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں با آسانی پڑھی جاسکتی ہے۔ اسے یاد رکھنا اور چلتے پھرتے، گاڑی چلاتے اور کام کاج کے دوران میں پڑھنا بہت آسان ہے۔ مختصر ہونے کے باوجود اِس صلوٰۃ کے فضائل کسی طرح کم نہیں ہیں۔ اِس صلوٰۃ کی ایک بڑی شان یہ بھی ہے کہ جب آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا کہ صلوٰۃ کیسے پڑھی جائے تو حضور ﷺ نے یہ صلوٰۃ تعلیم فرمائی تھی۔

## ایک خاص صلوٰۃ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ رسالت مآب ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک دیہاتی حاضر ہوا اور آتے ہی رسول اللہ ﷺ کو ایک انوکھا سلام کیا۔ اُس کا سلام سن کر رسول پاک ﷺ نے اُس کو اپنے پاس بٹھالیا۔ حضرت ابو بکرؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! آپ (ﷺ) نے اِس شخص کو اپنے ساتھ لگا کر کیوں بٹھایا، اِس میں کیا راز و حکمت پنہاں ہے؟ محبوب خدا سرورِ انبیاء ﷺ نے فرمایا کہ مجھے جبرائیل (علیہ السلام) نے خبر دی ہے کہ یہ شخص مجھ پر ایسی صلوٰۃ بھیجتا ہے جو اس سے پہلے کسی نے نہیں بھیجی۔ حضرت ابو بکرؓ نے عرض کیا کہ یہ کنسی صلوٰۃ بھیجتا ہے؟ محبوب خدا ﷺ نے فرمایا اِس کی صلوٰۃ یہ ہے:<sup>②</sup>

① خواجہ عابد رضا محسنی، درود و سلام کی برکتیں، ص ۷۷-۷۸، جامع الاخبار، ص ۷۰

② علامہ حبیب البشر خیری، کتاب: اللهم صل علی محمد و علی آلہ وصحبہ و بارک وسلم، بحوالہ: الحزب الاعظم

علامہ یوسف بن اسمعیل، سعادة الدارين، ص ۷۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِي الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِي الْمَلَاِءِ الْاَعْلٰی اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ ○

ترجمہ: الہی! ہمارے سردار محمد (ﷺ) اور اُن کی آل (ﷺ) پر درود بھیج زمانہ اوّل و آخر اور عالم ملکوت میں روزِ محشر تک۔

## ثوابِ عظیم کی صلوة

جَزَى اللّٰهُ عَنْنَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

وَآلِہٖ وَسَلَّم مَا هُوَ اَهْلُہٗ ○

ترجمہ: یا اللہ! محمد (ﷺ) اور اُن کی آل (ﷺ) پر اتنی رحمتیں نازل فرما جس کے وہ مستحق ہیں۔  
فضائل: عبدالوہاب شعرانی نے ”میزان“ میں نقل کیا ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا، اتنا ثواب پائے گا کہ اگر ایک ہزار فرشتے ستر دن تک یا ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکیں۔<sup>(۱)</sup>

## شیخ ابو الفضل قرمانی کا درود

بروایت، شیخ ابو الفضل قرمانی بن زیرک کے پاس ایک شخص خراسان سے آیا اور کہا، ”مجھے خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی اور آپ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ جب ہمدان جاؤ تو ابو الفضل بن زیرک کو میرا سلام کہو، میں نے عرض کیا حضور ﷺ! اُس پر یہ کرم کس وجہ سے ہے؟ فرمایا وہ روزانہ مجھ پر سو بار درود پڑھتا ہے۔“ چنانچہ اُس شخص نے سرکارِ دو عالم ﷺ کا سلام مبارک پہنچایا اور ابو الفضل قرمانی سے پوچھا کہ آپ کون سا درود پڑھتے ہیں؟ شیخ نے مندرجہ ذیل درود شریف سنایا۔<sup>(۲)</sup>

<sup>(۱)</sup> اوراد و وظائف (آزاد پبلشرز) ص ۶۷، ۳۳ بحوالہ: عبدالوہاب شعرانی، میزان

<sup>(۲)</sup> یوسف بن اسماعیل، سعادة الدارين، ص ۱۲۴

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَیَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ  
وَسَلِّمْ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ ۝

ترجمہ: الہی! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اُمّی نبی پر درود بھیج اور آل محمد (علیہم السلام) پر  
یا اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اتنی جزا دے جس کے وہ اہل ہیں۔

### دُرودِ مابہی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ  
خَبِّرِ الْخَلَائِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِّعِ الْاُمَمَ یَوْمَ الْحُشْرِ وَالنَّشْرِ  
وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ  
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ  
وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ  
وَصَلِّ عَلٰی كُلِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ  
وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا ط  
یَرْحَمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ یَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ یَرْحَمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط  
یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وَثِقُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ  
لَّہُ کُفُوًا اَحَدٌ یَرْحَمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

ترجمہ: یا اللہ! درود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (علیہم السلام) پر  
جو مخلوق میں سب سے بہتر اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و نشر میں اُمت کے شفیع ہیں  
اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (علیہم السلام) پر معلوم اعداد کی حد تک درود بھیج  
اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (علیہم السلام) پر درود اور برکت اور سلامتی ہو

اور تمام انبیاء اور رسولوں پر درود بھیج

اور تمام مقرب ملائکہ اور صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور سلام بھیج

ساتھ اپنی رحمت اور اپنے فضل اور اپنے کرم کے، اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے! اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! ساتھ اپنی رحمت کے، اے قدیم! اے ہمیشہ رہنے والے! اے زندہ! اے قائم! اے وتر! اے احد! اے بے نیاز! نہ جس کی کوئی اولاد نہ وہ کسی کی اولاد، نہ جس کا کوئی ہم پلہ، وہ اکیلا ہے ساتھ اپنی رحمت کے، اے رحم کرنے والے! رحم کر۔ فضائل: روایت ہے کہ درود ماہی ہر مصیبت، پریشانی، آفت، دشمن کے حملے، حاسد کے حسد، شیاطین کے شر اور آسیب وغیرہ سے حفاظت کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ اس درود پاک کے پڑھنے والے کی حفاظت کے لیے اللہ ﷻ غیب سے سامان پیدا فرماتا ہے۔ ہر نماز کے بعد صرف ایک مرتبہ مسلسل چار ماہ تک پڑھنے سے عزت اور بلند مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔ رمضان کے پورے مہینے میں روزانہ نمازِ عشاء کے بعد اکتالیس بار پڑھنے سے رسول گرامی ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ اس درود پاک کو قید میں پڑھنے سے رہائی عطا ہوتی ہے۔ تاحیات روزانہ پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہو جاتی ہے۔ یہ درود پاک اُس مچھلی سے منسوب ہے جس پر چوہے کی آگ بے اثر ہو گئی تھی اور اُسے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا تھا۔ (باب صلوٰۃ اور مچھلی، صفحہ ۱۵۸ پر اُس مچھلی کا واقعہ بیان کیا جا چکا ہے۔)

روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے حکم پر مچھلی نے یہ درود سنایا تھا۔ آپ ﷺ نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا کہ یا علی (علیہ السلام)! اس درود کو لکھ لیں اور لوگوں کو تعلیم کریں یہ درود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔<sup>①</sup>

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ



① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوٰۃ علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص ۱۷۶

## دُرُودِ اَدْرِیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْنَيْنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ  
وَالِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

ترجمہ: یا اللہ! ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد (ﷺ) پر جو کہ جو دو کرم کا خزانہ ہیں اور اُن کی آل (ﷺ) پر دُرُودِ برکت اور سلام بھیج۔

فضائل: یہ دُرُودِ پاک سلسلہ قادریہ سے منسوب ہے۔ اکثر قادری بزرگ اس دُرُودِ پاک کو پانچ سو گیارہ یا ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ یہ دُرُودِ رحمتِ خداوندی کا ایک خزانہ ہے۔ جو شخص اس کو ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ تاحیات پڑھتا رہے گا، وہ رحمتِ خداوندی سے مالا مال ہو جائے گا۔ ایک خدا رسیدہ شخص کا کہنا ہے کہ جو اس دُرُودِ پاک کو روزانہ کم از کم ایک بار ہی پڑھ لے تو ان شاء اللہ اُس کو مندرجہ ذیل سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔

- (۱) رزق میں برکت ہوگی۔
- (۲) کام میں آسانی ہوگی۔
- (۳) کسی کی محتاجی نہ ہوگی۔
- (۴) مخلوقِ خدا اُس سے محبت کرے گی۔
- (۵) وقتِ نزعِ کلمہ پڑھنا نصیب ہوگا۔
- (۶) جان کنی کی سختی سے نجات ملے گی۔
- (۷) قبر میں وسعت حاصل ہوگی۔

علاوہ ازیں رسول اللہ ﷺ کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ دُرُودِ شریف بہت موثر سمجھا جاتا ہے۔<sup>①</sup>

① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوات علیہ وآلہ، ص ۱۸۱

## دُرُودِ ہزارہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

بَعْدَ كُلِّ ذِكْرِ مِائَةِ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَتَبَارَكَ وَسَلَّم ۝

ترجمہ: یا اللہ! دُرُودِ بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر  
ہر ایک ذرے کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور سلام بھیج۔

فضائل: دُرُودِ ہزارہ طالبانِ روحانیت کا محبوب دُرُود ہے کیونکہ بقولے، اِس دُرُود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت و عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے۔ یہ دُرُود زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت موثر ہے۔ لہذا، جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اُسے چاہیے کہ ماہِ رمضان میں روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے، ان شاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا۔ اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجات پوری ہوتی ہیں۔ دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے۔ غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے نمازِ فجر کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھنا چاہیے ان شاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دُور ہو جائیں گی۔ وسعتِ رزق اور قرض کی ادائیگی کے لیے نمازِ عشاء کے بعد تین سو تیرہ مرتبہ پڑھنا مجرب ہے۔ جو شخص قرض کے بوجھ سے دبا ہوا ہو اُس کے لیے اِس دُرُود پاک کا پڑھنا نہایت مفید ہے۔ بروزِ جمعہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنے والا ان شاء اللہ جنت میں داخل ہوگا۔ یہ دُرُود پاک خاندانِ چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول کے وظائف میں سے ہے۔<sup>(۱)</sup>

<sup>(۱)</sup> ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوا علیہ وآلہ، ص ۱۶۴

## دُرودِ دس ہزارہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا اُخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَرَّ الْجَدِيدَانِ  
وَاسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَبَلَغَ رُوحَهُ وَاَرْوَا حِ اَهْلَ بَيْتِهِ مِنَّا التَّحِيَّۃَ وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ عَلَیْہِ کَثِیْرًا ۝

ترجمہ: الہی رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جب تک رات دن آتے جاتے رہیں  
اور ایک کے بعد ایک دن اور رات آئیں اور جب تک ستارے آتے جاتے اور گردش کرتے  
رہتے ہیں اور ہماری طرف سے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی رُوح اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اہل بیت (علیہم السلام)  
کی روحوں پر تحیت اور برکت اور بہت سلام نازل فرما۔

فضائل: علما کا کہنا ہے کہ اس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے دس ہزار بار پڑھنے کا  
ثواب حاصل ہوتا ہے اسی لیے اسے دُرودِ دس ہزارہ کہتے ہیں۔<sup>①</sup>

## دُرودِ لکھا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۝

الہی! دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر اپنی رحمتوں کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ ۝

① اوراد و وظائف (آزاد پبلشرز)، ص ۳۷۳



الہی! درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہ السلام) پر اپنے فضل کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ

الہی! درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہ السلام) پر اپنی مخلوقات کی تعداد کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ

الہی! درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہ السلام) پر مخلوق کی سانسوں کی تعداد کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ

الہی! درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہ السلام) پر اپنے علم کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَاتِ اللّٰهِ

الہی! درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہ السلام) پر اپنے کلمات کی تعداد کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَرَمِ اللّٰهِ

الہی! درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

اور ہمارے سردار محمد (ﷺ) کی آل (ﷺ) پر اپنے کرم کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوفِ كَلِمَةِ اللّٰهِ ۝

الہی! دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (ﷺ) پر

اور ہمارے سردار محمد (ﷺ) کی آل (ﷺ) پر اپنے حروفِ کلمات کی تعداد کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ ۝

الہی! دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (ﷺ) پر

اور ہمارے سردار محمد (ﷺ) کی آل (ﷺ) پر بارش کے قطرات کی تعداد کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اُورَاقِ الْاَشْجَارِ ۝

الہی! دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (ﷺ) پر

اور ہمارے سردار محمد (ﷺ) کی آل (ﷺ) پر درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقَفَارِ ۝

الہی! دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (ﷺ) پر

اور ہمارے سردار محمد (ﷺ) کی آل (ﷺ) پر ریت کے ذروں کی تعداد کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِي الْاَبْحَارِ ۝

الہی! دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (ﷺ) پر

اور ہمارے سردار محمد (ﷺ) کی آل (ﷺ) پر سمندروں کی مخلوق کی تعداد کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالنِّهَاْرِ ۝

الہی! دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہ السلام) پر بیچوں اور پھلوں کی تعداد کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَيْلِ وَالنِّهَاْرِ ۝

الہی! دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہ السلام) پر راتوں اور دنوں کی تعداد کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ الْاَيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۝

الہی! دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

آل (علیہ السلام) پر اُن اشیاء کی تعداد کے برابر جن پر رات نے تاریکی اور دن نے روشنی کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلَّی عَلَيْهِ ۝

الہی! دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

آل (علیہ السلام) پر اُن نفوس کی تعداد کے برابر جنہوں نے اُن پر دُرود بھیجا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۝

الہی! دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہ السلام) پر اُن کی تعداد کے برابر جنہوں نے دُرود نہیں بھیجا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اِلٰہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مُجْمَعِ السَّنُوۡتِ ۝

الہی! دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (ﷺ) پر

اور ہمارے سردار محمد (ﷺ) کی آل (ﷺ) پر آسمانوں کے ستاروں کی تعداد کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اِلٰہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۝

الہی! دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (ﷺ) پر

اور ہمارے سردار محمد (ﷺ) کی آل (ﷺ) پر دُنیا اور آخرت کی تمام اشیا کی تعداد کے برابر

فضائل: یہ دُرود پاک حصولِ معرفت اور مغفرت کے لیے بہت اکسیر ہے۔ مرحوم

آباؤ اجداد کی مغفرت کے لیے روزانہ گیارہ مرتبہ مسلسل چالیس روز تک پڑھ کر اللہ ﷻ کے

حضور اُن کی بخشش کے لیے دُعا کریں۔ بے شک وہ غفور الرحیم ہے۔ علاوہ ازیں یہ دُرود پاک

دینی و دُنیاوی حاجات کی برآوری کا موثر و مجرب ذریعہ ہے۔ صرف ایک بار روزانہ پڑھ لینے

سے فلاح دارین نصیب ہوتی ہے۔ نماز تہجد کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنے سے تنگدستی دُور ہوتی ہے

اور رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ جس گھر میں یہ دُرود شریف پڑھا جائے وہاں سے نفاق کا خاتمہ

ہو جاتا ہے، لڑائی جھگڑا اور بدسلوکی رخصت ہو جاتی ہے اور باہمی محبت و اتفاق اور برکت پیدا

ہو جاتی ہے۔<sup>①</sup>



① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوا علیہ وآلہ، ص ۱۸۲

## دُرودِ باطن

صَلَّى اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 صَلَوةٌ وَسَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝

ترجمہ: الہی! اپنے اُمّی نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دُرود بھیج اور ان کی آل (علیہم السلام) پر اور سلامتی  
 اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر صلوٰۃ اور سلام۔

فضائل: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُمّی ہیں یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بھی شخص سے کوئی علم نہیں سیکھا بلکہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خود ہر علم عطا فرمایا۔ اس لیے جو شخص اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی لفظ اُمّی سے صفت بیان کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اُس شخص کو بھی اپنے غیبی علم سے فیضیاب فرماتا ہے یعنی اُس پر اسرارِ ربی اور علمِ باطن بذریعہ کشف کھلنے لگتے ہیں اور اُس کا ظاہر و باطن پاکیزہ ہو جاتا ہے۔ اس دُرود شریف کو رات دن کثرت سے پڑھنے سے انسان سیفِ زبان ہو جاتا ہے اور اُس کی ہر دُعا بارگاہِ رب العزت میں قبول ہوتی ہے۔ نمازِ جمعہ کے بعد رُوبہ مدینہ کھڑے ہو کر اس دُرود پاک کو پڑھنے سے دین و دنیا میں فلاح حاصل ہوتی ہے۔<sup>(۱)</sup>

ایک اہم وضاحت: عام لغت میں لفظ ”اُمّی“ کا مطلب ہے ”اُن پڑھ۔“ بعض متعصب اور بد بخت لوگ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی کے لیے لفظ اُمّی انھیں معافی میں استعمال کرتے ہیں یعنی غیر تعلیم یافتہ (معاذ اللہ)۔ وہ بھول جاتے ہیں یا دانستہ بھلا دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علم کا شہر ہیں اور تمام علوم کے چشمے دراصل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم سے ہی پھوٹتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلاشبہ کسی دُنیاوی درس گاہ یا کسی معلّم سے تعلیم حاصل نہیں کی کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود معلّم اعظم ہیں اور خالق کائنات نے بلا واسطہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کائنات کے تمام علوم سے سرفراز فرمایا ہے۔

<sup>(۱)</sup> ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب صلوٰۃ اعلیٰ و آلہ، ص ۳۰۶

## دُرُودُ الْعَابِدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلًا الدُّنْيَا وَمِلًا الْاٰخِرَةَ  
وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلًا الدُّنْيَا وَمِلًا الْاٰخِرَةَ  
وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلًا الدُّنْيَا وَمِلًا الْاٰخِرَةَ  
وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلًا الدُّنْيَا وَمِلًا الْاٰخِرَةَ ○

ترجمہ: الہی! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُن کی آل (علیہم السلام) پر اتنی رحمت نازل فرما کہ دُنیا اور آخرت بھر جائیں اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُن کی آل (علیہم السلام) کو اتنی جزا عطا فرما کہ اس سے دُنیا اور آخرت بھر جائیں اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُن کی آل (علیہم السلام) پر اتنی سلامتی نازل فرما کہ دُنیا اور آخرت بھر جائیں۔

فضائل: یہ دُرود شریف مشہور بزرگ حضرت معروف کرخی کا خاص وظیفہ تھا۔ آپ نے یہ دُرود کثرت سے پڑھا بلکہ اُٹھتے بیٹھتے ہر وقت یہی دُرود آپ کا وردِ زبان رہا۔ آپ اپنے عقیدت مندوں کو بھی یہ دُرود پاک پڑھنے کی تلقین کیا کرتے تھے۔ منقول ہے کہ آپ نے اس دُرود پاک کے بے شمار سرا دیکھے۔ پروردگار عالم اس دُرود پاک کے پڑھنے والے کو اپنی خاص رحمت سے مالا مال فرماتا ہے۔ اگر کوئی شخص ذہن میں کسی حاجت کا تصور کر کے یہ دُرود پاک اکتالیس روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے تو ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی صاحب کشف بننے کا آرزو مند ہو تو اُسے چاہیے کہ نماز تہجد کے بعد اس دُرود پاک کو کثرت سے پڑھے۔ بفضلِ خدا اُس پر کشف کے دروازے کھل جائیں گے اور روحانی درجات میں کمال حاصل ہوگا۔ مسجد میں بیٹھ کر اسے گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ دل گناہوں سے پاک ہو جائے گا اور ہر مقصد اور امتحان میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اس دُرود پاک کو نماز کے بعد اکیس مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھنے سے مقصد کیسا بھی ہو، اللہ کے فضل سے پورا ہوگا۔<sup>①</sup>

① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوا علیہ وآلہ، ص ۳۳۱

### دُرُودِ نَجَاتِ وَبَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
بَعْدَ كُلِّ دَاۡءٍ وَّكَوَاۡءٍ وَّبَعْدَ كُلِّ عِلَآءٍ وَّشِفَآءٍ ۝

ترجمہ: یا اللہ! دُرُود بھیج ہمارے سردار محمد (ﷺ) اور ہمارے سردار محمد (ﷺ) کی آل (ﷺ) پر تمام بیماریوں کی دوا کی تعداد کے مطابق اور تمام بیماریوں اور شفا کی تعداد کے برابر۔  
فضائل: یہ دُرُود شریف وباؤں سے نجات حاصل کرنے کا بہت موثر ذریعہ ہے، اگر کہیں کوئی لاعلاج وبا پھیل جائے تو یہ دُرُود پاک سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے سے اُس وبا سے بفضل خداوند تعالیٰ نجات حاصل ہوگی۔ روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک خدا رسیدہ بندے کے علاقے میں ایسی ہی وبا پھوٹ پڑی اور بہت سی اموات واقع ہو گئیں۔ رسول اللہ ﷺ اُس بزرگ کے خواب میں تشریف لائے تو اُنھوں نے آپ ﷺ کی بارگاہ میں فریاد کی۔ آنحضرت ﷺ نے اُنھیں یہ دُرُود پاک پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ چنانچہ بزرگ نے اس دُرُود پاک کو کثرت سے پڑھا اور اللہ ﷻ کے کرم سے وہ علاقہ وبا سے پاک ہو گیا۔ اس لیے اس دُرُود کو دُرُودِ نجاتِ وبا کہا جاتا ہے۔<sup>①</sup>

### دُرُودِ کَمَالِی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْکَامِلِ وَعَلٰی اٰلِہٖ  
کَمَآ لَا نِہَآیَۃَ لِکَمَالِکَ وَعَدَدَ کَمَآ لِہٖ ۝

ترجمہ: الہی! ہمارے سردار حضرت محمد (ﷺ) نبی کامل پر اور آپ (ﷺ) کی آل (ﷺ) پر دُرُود و سلام اور برکتیں بھیج ایسی جیسی کہ تیرے کمال کی انتہا نہیں اور اُن کے کمال کا شمار نہیں۔

① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوة علیہ وآلہ، ص ۲۳۳

فضائل: دُرودِ کمالیہ میں اللہ تعالیٰ اور اُس کے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بے انتہا کمال کا ذکر ہے پس اس دُرود کے پڑھنے سے روحانیت میں کمال حاصل ہوتا ہے اسی لیے اسے دُرودِ کمالیہ کہا جاتا ہے۔ بہت سے صوفیاء نے اس دُرود کو بہت پسند کیا اور اسے اپنے معمول کے وظائف میں شامل کیا۔ اللہ کا محبوب بندہ بننے کے لیے اسے دس بار ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیے۔ اگر اس دُرود کو روزانہ سو بار نمازِ فجر کے بعد اور سو بار نمازِ عشاء کے بعد پڑھا جائے تو ان شاء اللہ تمام روحانی اسرار کھل جائیں گے اور بہت زیادہ ثواب حاصل ہوگا۔ اس دُرود پاک کے پڑھنے سے بیماریوں سے شفا ملتی ہے۔ خدا نخواستہ کسی کو نسیان کا مرض لاحق ہو تو اس دُرود پاک کی بدولت بفضلِ الہی بیماری ختم ہو جائے گی اور قوتِ حافظہ درست ہوگی۔<sup>①</sup>

### ایک اور دُرودِ کمالیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ

مِثْلُ کَمَالِ اللّٰہِ وَکَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِہٖ ۝

ترجمہ: الہی! صلوة و سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی آل (علیہم السلام) پر اس قدر کہ جس قدر تیرا کمال ہے اور جس قدر تیرے کمال کے لائق ہے۔

فضائل: اس دُرود شریف کو بھی ”صلوة کمالیہ“ کہا جاتا ہے۔ حضرت شیخ احمد الصاوی فرماتے ہیں کہ یہ صلوة طریقت والوں کی مشہور صلوة میں سے ایک ہے، اس کو ہر نماز کے بعد دس دفعہ پڑھا جاتا ہے اور اس کا ثواب بے انتہا ہے۔ شیخ محمد ابن عابدین اپنے شیخ ابوالمواہب ابن الشیخ عبدالباقی حنبلی بن علامہ احمد المقرئ مالکی سے نقل کرتے ہیں کہ یہ صلوة کمالیہ چودہ ہزار صلوة کے ثواب کے ہم وزن وہم پلہ ہے۔<sup>②</sup>

① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوات علیہ وآلہ، ص ۳۱۵

② حبیب البشر خیری، کتاب: اللہم صل علی محمد علی آلہ وصحبہ وبارک وسلم، ص ۱۵۱



## دُرودِ حصولِ عزت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ الرَّفِیْعِ مَقَامُہُ الْوَاجِبِ تَعْظِیْمُہُ وَاِحْتِرَامُہُ صَلَوةً لَا تَنْقَطِعُ  
اَبَدًا وَلَا تَفْنٰی سِرًّا وَلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ۝

ترجمہ: یا اللہ! دُرودِ سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد (ﷺ) پر اور ہمارے آقا  
محمد (ﷺ) کی آل (ﷺ) پر جن کا مقام بہت بلند ہے، جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے،  
ایسا دُرود بھیج جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے۔

فضائل: یہ دُرود حصولِ عزت و عظمت کے لیے بہت اکسیر ہے، جو شخص اسے روزانہ  
فجر کی نماز کے بعد پڑھے، اللہ تعالیٰ اُس کی عزت میں اضافہ فرما دیتا ہے اور ہر شخص اُسے احترام  
کی نظر سے دیکھتا ہے۔ تلاوتِ کلام اللہ کے شروع اور آخر میں پڑھنا دل کی پاکیزگی کا باعث بنتا  
ہے۔ جب کسی اجتماع میں جائیں تو اس دُرود کو وہاں پڑھتے رہیں، ان شاء اللہ بحفاظت واپس  
لوٹیں گے۔ اگر کسی کے خلاف کوئی مقدمہ چل رہا ہو تو عدالت جاتے ہوئے یہ دُرود شریف  
پڑھے اور جب جج کے سامنے پیش ہو تو دل میں اس کا ورد کرے، ان شاء اللہ مقدمے میں  
کامیابی ہوگی۔ دورانِ ملازمت میں اگر کوئی شخص تنگ کرتا ہو تو دفتر میں اپنی جگہ پر بیٹھ کر کام  
شروع کرنے سے پہلے اکیس بار پڑھیں اور یہ عمل اکتالیس دن تک جاری رکھیں، ان شاء اللہ  
تنگ کرنے والا شخص مہربان ہو جائے گا۔<sup>①</sup>



① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوات علیہ وآلہ، ص ۳۵۲

## دُرودِ زاہدین

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
اَكْرَمِ الْكَرَمَاءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رِشَادِكَ  
وَسِرَاجِ اقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلَوةً لَا تَقْلِي وَلَا تَنْبِيْدُ  
تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ ۝

ترجمہ: الہی! دُرود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جو تیرے بندوں میں بزرگ تر لوگوں سے بھی بزرگ ترین ہیں اور پکارنے والوں میں سب سے اشرف ہیں، جو تیری ہدایت کے راستوں کی طرف بلاتے ہیں اور تیرے ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہیں، ایسا دُرود بھیج جو نہ فنا ہو اور نہ ہی ختم ہو، پہنچا (انھیں) برکتوں سے مزید عزتوں تک۔

فضائل: یہ دُرود زاہد اور متقی لوگوں کا پسندیدہ دُرود شریف ہے۔ اسے پڑھنے والا زہد و تقویٰ کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے اور جوں جوں اس کی کثرت کرتا ہے سید کو نمین (صلی اللہ علیہ وسلم) کا خادم بن جاتا ہے، اُس پر حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی خاص توجہ ہو جاتی ہے اور جس پر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی توجہ ہو جائے اُس کی دُنیا بھی سنور جاتی ہے اور آخرت بھی۔ لہذا جو شخص اس دُرود کو کثرت سے پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اُسے بے انتہا عزت اور برکت حاصل ہوگی اور زہد و تقویٰ میں بے مثل ہو جائے گا۔<sup>①</sup>



① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوات علیہ وآلہ، ص ۳۵۳

## دُرودِ طالسین

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَاءِ نَفْسِهِ وَ  
زِنَةِ عَرْشِهِ وَمِدَادِ كَلِمَاتِهِ وَكَمَاهُوْ اَهْلُهُ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

الْغَافِلُونَ وَعَلَى اَهْلِ بَيْتِهِ وَعَثَرَتِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّم تَسْلِيمًا ۝

ترجمہ: یا الہی! دُرود بھیج ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر بعد داپنی مخلوق کے اور بمقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور برابر اپنے کلمات کی روشنائی کے اور جس طرح وہ ان کے شایان شایان ہیں اور جب کہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے اور غافل رہیں آپ کے ذکر سے غفلت برتنے والے، اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اہل بیت (علیہم السلام) پر اور

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پاک اولاد (علیہم السلام) پر اور سلام۔

فضائل: یہ دُرود طالبانِ حق کا توشہ ہے لہذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ رضائے الہی کا سچا طالب بنے اور اللہ تعالیٰ اُس سے راضی ہو تو اُسے چاہیے کہ یہ دُرود اپنے معمولات میں شامل کرے اور اسے کثرت سے پڑھے۔ اس دُرود پاک کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تین انمول تحفوں سے نوازتا ہے۔

پہلا تحفہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اُسے اپنی خصوصی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے۔

دوسرا تحفہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس پر اپنا روحانی فضل و کرم کرتا ہے اور وہ حصولِ روحانیت کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔

تیسرا تحفہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اُسے اپنی شفقت سے نوازتا ہے اور وہ عالمِ روحانیت میں ترقی پاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس دُرود پاک کو ستر مرتبہ روزانہ اکتالیس دن تک پڑھنا، بفضلِ الہی حاجات پوری ہونے کے لیے بہت مجرب ہے۔<sup>①</sup>

① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوات علیہ وآلہ، ص ۳۵۴

## دُرودِ مکرم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ بِخَيْرٍ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَ  
عُرْوَسِ مُمْلَكَتِكَ وَامَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَائِكَ صَلَوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰی  
بِبَقَائِكَ صَلَوةً تُرْضِيْكَ وَتَرْضٰی بِہَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ رَبَّ  
الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الشَّعْرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلُغْ  
لِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامَ ۝

ترجمہ: الہی! درود بھیج حضرت محمد (ﷺ) پر اور آپ (ﷺ) کی آل (ﷺ) پر جو تیرے  
انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں، جو تیری توحید کی دلیل کی زبان ہیں اور تیری  
مملکت کے دُولہا ہیں اور تیری بارگاہِ عزت کے امام ہیں اور تیرے انبیاء کے خاتم ہیں، ایسا درود بھیج  
جو ہمیشہ رہے تیرے دوام تک اور باقی رہے تیری بقا تک، جو راضی کر دے تجھ کو اور راضی  
کر دے حضور (ﷺ) کو اور راضی ہو جائے تُو اس کی برکت سے ہم سے یا ارحم الراحمین۔  
اے میرے اللہ! اے مالکِ حل و حرام کے اور مالکِ مشعرِ حرام کے اور مالکِ بیتِ الحرام کے  
اور مالکِ رُکن اور مقام کے، پہنچا ہمارے آقا اور مولا محمد (ﷺ) کو ہماری طرف سے سلام۔

فضائل: یہ درود بہترین فوائد کا حامل ہے۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھے اُسے  
اللہ تعالیٰ کی طرف سے خاص انعام ملتے ہیں یعنی اس درود پاک کو پڑھنے والے پر اسرار و رموز  
ظاہر ہوں گے اور اُسے سچے خواب نظر آئیں گے، اُسے گھر بار میں عزت حاصل ہوگی، اُس سے  
اللہ راضی ہو جائے گا، اُسے حج بیت اللہ کی سعادت حاصل ہوگی اور مقاماتِ مقدسہ کی زیارت  
سے مشرف ہوگا اور اُس کے گھر، کاروبار اور دیگر کاموں میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ جو شخص  
حصولِ روحانیت کی غرض سے اسے نمازِ عشاء کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھے اُسے رہبرِ کامل مل جائے  
گا جو اُسے روحانیت کی منازل پر گامزن کر دے گا۔<sup>①</sup>

① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوات علیہ وآلہ، ص ۵۶۳

### دُرودِ حفاظت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ وَجَزٰی بِہٖ قَلْبُكَ وَسَبَقَتْ بِہٖ مَشِیئَتُكَ  
وَصَلَّتْ عَلَیْہِ مَلَائِكَتُكَ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بِاُفْقِیَّةٍ بِفَضْلِكَ وَاحْسَانِكَ اِلٰی  
اَبَدٍ اَلَا كَبِّرُ اَبَدًا اِلَّا بِہَا یَا لَیْلَہُ لَا یَبْدِیْہِ وَلَا فَنَاءٌ لِّدَجْمُومِیَّتِہٖ ۝

ترجمہ: اے میرے اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد (ﷺ) اور ہمارے آقا حضرت محمد (ﷺ) کی آل (ﷺ) پر بعد اُس کے جسے تیرے علم نے احاطہ کیا ہے اور بعد اُس کے جسے تیرے قلم نے لکھا ہے اور بعد اُس کے جو پہلے ہو چکا ہے ساتھ اُس کے ارادہ تیرا، اور بعد اُس کے جتنا دُرود بھیجا ہے آنحضرت (ﷺ) پر تیرے فرشتوں نے، ایسا دُرود جو ہمیشہ رہنے والا ہے تیرے دوام کے ساتھ، باقی رہنے والا ہے تیرے فضل و احسان سے ابد تک کہ جس کی ابدیت کی کوئی حد نہیں اور جس کے دوام کو فنا نہیں۔

فضائل: عبادات اور یادِ الہی سے غافل کرنے کے لیے اکثر فتنے اور آزمائشیں وارد ہو ا کرتی ہیں۔ اس دُرود کا سب سے بڑا وصف یہ ہے کہ اس کے ورد کرنے والے پر کوئی ابتلا اور فتنہ نہیں آتا اور حفاظتِ الہی اُس کے شامل حال ہو جاتی ہے۔ اس لیے جب بھی ذکر کرنے بیٹھیں تو پہلے ایک مرتبہ یہ دُرود پڑھ لیں تو ان شاء اللہ امانِ الہی حاصل رہے گی۔<sup>①</sup>

### دُرودِ بلندی درجات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
اَكْرَمَ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اَفْقِكَ وَاَفْضَلِ قَائِمِ مَحْفَلِكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَسْوِیْرِكَ وَرَفْعِكَ  
صَلَوةً یَّتَوَالٰی تَكَرُّرُهَا وَتَلَوُّحُ عَلٰی الْاَلْوَانِ اَنْوَارُهَا ۝

① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوات علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص ۳۶۰

ترجمہ: یا اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہ السلام) پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے اُفق کے آفتاب ہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں میں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں آسانی اور نرمی کے ساتھ، ایسا درود بھیج جو مسلسل دہرایا جاتا رہے اور چمکیں سب مخلوق پر اُس کے انوار۔

فضائل: یہ درود درجات کی بلندی کا بہترین ذریعہ ہے۔ جو شخص یہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر اپنی خاص رحمت نازل فرماتا ہے، اُس کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اُس کے درجات بلند کر دیتا ہے۔ جو شخص گیارہ مرتبہ روزانہ اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ تعالیٰ اُس کے ہر کام میں آسانی پیدا کر دیتا ہے اور اُسے لوگوں میں عزت سے نوازتا ہے۔<sup>①</sup>

### درودِ چشتیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی بِاَنْ تُصَلِّيَ عَلَیْہِ ۝

ترجمہ: الہی! صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ہمارے سردار اور مولانا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہ السلام) پر جیسے تُو نے انھیں محبوب کیا اور راضی ہوا، جیسا کہ اُن پر درود بھیجنے کا حکم ہے۔

فضائل: یہ درودِ حب رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے بہت اکسیر ہے۔ جسے حب رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) حاصل ہو جائے سمجھ لیجئے کہ دُنیا اور آخرت میں اُس کا بیڑا پار ہے۔ بقولے، یہ درود چشتیہ نظامیہ سلسلہ کے معروف بزرگوں کے معمول کے وظائف میں سے ہے۔ وہ یہ درود پاک خود بھی کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے عقیدت مندوں کو بھی اس کے پڑھنے کی تلقین کیا کرتے تھے۔<sup>②</sup>

① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوٰۃ علیہ و آلہ، ص ۳۶۱

② ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوٰۃ علیہ و آلہ، ص ۳۶۵

## دُرودِ اعتصام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَحْمُودٍ بِقَوْلِكَ  
وَاَشْرَفِ دَاعِلٍ لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ  
وَرُسُلِكَ صَلُوْةٌ تَّبَلَّغْنَا فِي الدَّارَيْنِ عَمِيْمَةً فَضْلِكَ  
وَكَرَامَةً رِّضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ۝

ترجمہ: یا الہی! دُرودِ وسلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد (ﷺ) اور اُن کی آل (ﷺ) پر جو اُن سب سے افضل ہیں جن کی تعریف تُو نے اپنے کلام سے کی ہے اور اُن سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری رسی کو مضبوطی سے پکڑنے کی دعوت دی ہے اور تیرے انبیاء اور رسولوں کے خاتم ہیں، ایسا دُرود کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے علم و فضل تک اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک۔

فضائل: یہ دُرود شریف مدینہ طیبہ کے زائرین کے لیے ایک انمول تحفہ ہے۔ زائرین مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت یہ دُرود شریف پڑھیں، پھر مسجد نبوی میں داخل ہوتے ہوئے پڑھیں اور پھر روضہ رسول اللہ ﷺ پر حاضری کے وقت پڑھیں اور ریاض الجنۃ میں بیٹھ کر روزانہ گیارہ مرتبہ اس کا ورد کریں ان شاء اللہ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔ اس کے علاوہ رات کو سوتے وقت یہ دُرود شریف ایک بار پڑھنا بہت خیر و برکت کا باعث ہے۔ اگر کسی شخص پر ناحق کوئی الزام لگ جائے تو ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک پڑھے، ان شاء اللہ الزام سے بری ہوگا۔ ہر نماز کے بعد باقاعدگی سے ایک بار پڑھنے سے ایمان میں حد درجہ استقامت حاصل ہوتی ہے۔<sup>①</sup>

① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوا علیہ وآلہ، ص ۳۷

## دُرُودُ تَنْجِیْنَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلُوْةٌ تَنْجِیْنَاہُمْ مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِی لَنَاہُمْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ

وَتُظْهِرْ نَاہُمْ مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعْنَاہُمْ عِنْدَكَ اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ

وَتُبَلِّغُنَاہُمْ اَقْصٰی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَيْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

اِنَّكَ حُجُبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَیَاقَاضِی الْحَاجَاتِ وَیَاكَافِی الْمُہِمَّاتِ

وِیَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَیَا حَلَّ الْمُسْکِلَاتِ

اَغْنِنِیْ اَغْنِنِیْ اَغْنِنِیْ یَا اِلٰہِی اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے۔

الہی! ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کی آل (علیہم السلام) پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر، خوف اور آفتوں سے نجات حاصل ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں پوری ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر فائز ہو جائیں اور جس کے ذریعے ہم زندگی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بخوبی فائدہ حاصل کریں، بے شک اے اللہ پاک! آپ ہماری دُعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے درجات بلند کرنے والے اور ہماری حاجات کو بر لانے والے اور ہماری بلاؤں کو دور کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کو حل کرنے والے ہیں۔ میری فریاد کو پہنچیں اور اسے اپنے حضور تک رسائی عطا فرمائیں، میری عرض کو قبول فرمائیں یقیناً آپ ہی ہر چیز پر قادر ہیں۔

فضائل: صَلُوْةٌ تَنْجِیْنَا یا دُرُودِ نِجَاتِ وہ دُرُود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل

آسان ہو جاتی ہے اور ہر ہم میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اس دُرُود پاک کے بے شمار فضائل



ہیں، بزرگانِ دین نے اسے بارہا پڑھا اور نہایت فائدہ مند پایا۔ جو شخص اس دُرود پاک کو ادب و احترام سے قبلہ رُو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے اللہ کے فضل سے اُس کی سخت سے سخت مشکل آسان ہو جائے گی۔ ”دلائل الخیرات“ میں ہے کہ جسے نبی کریم ﷺ کی زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے، نمازِ عشاء کے بعد ایک ہزار بار یہ دُرود پڑھے اور بستر کو معطر کر کے با وضو سو جائے، ان شاء اللہ چالیس روز کے اندر زیارت نصیب ہوگی۔ اگر اللہ کرم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتہ میں ہی مُراد بر آئے۔ ایک خدا رسیدہ بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ دُرود پاک صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس سے راضی ہوگا، اُس کے قہر سے نجات ملے گی، برائیوں سے بچے گا اور غم دُور ہوں گے۔ اس دُرود پاک کی ایک خاص فضیلت یہ ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آچکا ہو اور معالجوں سے مایوس ہو گیا ہو، وہ اسے کثرت سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا یاب ہوگا۔ مولانا فاکہانی نے کتاب ”قمر منیر“ میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے۔ شیخ موسیٰ کہتے ہیں کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آگیا۔ یہ طوفان قہر خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا۔ ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمہء اجل بن جائیں گے کیونکہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ ایسے تند و تیز طوفان سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ افراتفری کے اس عالم میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا۔ چند لمحے غنودگی طاری ہوئی تو میں نے خواب میں دیکھا کہ ماہِ بطحا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمھارے ساتھی یہ دُرود ہزار بار پڑھو۔ میں بیدار ہوا، اپنے دوستوں کو جمع کیا، وضو کیا اور دُرود پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار دُرود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا۔ آہستہ آہستہ طوفان رُک گیا، آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پُر امن ہو گئی۔<sup>(۱)</sup>

<sup>(۱)</sup> ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوات علیہ وآلہ، ص ۱۷۴ بحوالہ: دلائل الخیرات و قمر منیر

نزہۃ الناظرین، ص ۳۱۔ محمد بن عبد الرحمن سخاوی (متوفی ۹۰۲ ق)، القول البدیع، ص ۲۱۹

## دُرودِ عاشقین

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمُحِبُّوْنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ  
 الْهَاشِمِيِّ الْقُرَشِيِّ الذِّي الْمَدَنِي الْعَرَبِيَّ  
 وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحِجَازِيِّ  
 الْحَرَمِيِّ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ ۝

ترجمہ: اے میرے اللہ! درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب اور ہمارے والی  
 حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بن عبد اللہ بن عبد المطلب ہاشمی قریشی پاک مدنی عربی پر اور  
 آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (علیہ السلام) پر اور ہمارے حبیب حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بن عبد اللہ بن  
 عبد المطلب اُمّی نبی مجازی حرم والے پر، آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حسن و جمال کے مطابق۔<sup>①</sup>

فضائل: رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل علیہ السلام کی محبت ہی دُنیا اور آخرت کا  
 خزانہ ہے۔ اس درود پاک کو پڑھنے سے ان رفیع واعلیٰ اور پاک ہستیوں سے محبت پیدا ہوتی  
 ہے اور اس کی کثرت اس محبت کو موذّت کے درجے تک لے جاتی ہے جس کی وجہ سے دُنیا بھی  
 سنور جاتی ہے اور آخرت بھی۔ اس درود شریف کو زیادہ سے زیادہ مرتبہ پڑھنا چاہیے تاکہ دل  
 میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد علیہ السلام کی محبت، عشق کی منازل طے کرتی ہوئی موذّت کے عظیم وارف درجے  
 تک پہنچ جائے۔ یاد رکھیں کہ کبھی کبھار بہت زیادہ مقدار میں کوئی صالح عمل کرنے سے بہتر ہے  
 کہ نسبتاً کم مقدار میں وہ عمل کر لیا جائے لیکن مسلسل کیا جائے۔ اس لیے درود شریف کو کبھی کبھار  
 بہت زیادہ مقدار میں پڑھ لینے سے بہتر ہے کہ اسے روزانہ، بلا ناغہ پڑھا جائے اور اتنی تعداد  
 میں پڑھا جائے جس کو معمول بنایا جاسکے۔ اس درود شریف کا عمل مخصوص تعداد میں، مخصوص  
 وقت اور مخصوص مقام پر کیا جائے تو بے شمار اضافی فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔

① ڈاکٹر منصور اسلم ڈار، کتاب: صلوات علیہ و آلہ، ص ۷۹

## دُرودِ مقبول الرُّسُول (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ  
صَلَاةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَهُوَ لَهَا اَهْلٌ ۝

ترجمہ: الہی! ہمارے آقا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر اور اُن کی آل (عَلِیْہِ وَسَلَّم) پر صلوٰۃ بھیج،  
ایسی بے نظیر صلوٰۃ جو اُن کے شانِ شانِ ہوا اور بے نظیر دُرود کے لائق اُنہی کی ذات ہے۔

فضائل: حضرت حافظ سخاوی نے اپنی کتاب ”القول البدیع“ میں لکھا ہے کہ مجھے  
اس دُرود کی کثرت نے وہ عظیم فائدہ بخشا ہے جس کے بیان سے میری زبان گنگ ہے اور وہ دُعا  
کرتے ہیں کہ اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب کو یہ دُرود شریف کثرت سے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔  
آمین۔<sup>(۱)</sup>

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ۝



<sup>(۱)</sup> علامہ حبیب البشر خیری، کتاب: اللہم صل علی محمد وعلی آلہ وصحبہ وبارک وسلم، (ناشر: سیرت فاؤنڈیشن، لاہور)۔

دُعائے سلامتی و تجلیل امام زمان علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ كُنْ لَوْلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ

صَلُّوا تُكَ عَلَيَّهِ وَعَلَى اَبَائِهِ

فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ

وَلِيّاً وَحَافِظاً وَقَائِداً وَنَاصِراً وَدَلِيلاً وَعَيْناً

حَتَّى تُسْكِنَهُ اَرْضَكَ طَوْعاً وَتُمَتِّعَهُ فِيْهَا طَوِيلاً ○

يَرْحَمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُم ○



دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

اللہ رحمن الرحیم سے دُعا ہے کہ وہ صدقہ اپنے حبیب جناب محمد مصطفیٰ ﷺ اور آل محمد ﷺ، کتاب ”صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ“ کی صورت میں پیش کردہ یہ نذرانہ صلوة و سلام قبول فرمائے۔ ہماری، ہمارے والدین، بہن بھائی، ازواج و اولاد، اقربا، دوست احباب اور تمام اہل ایمان کی خطائیں معاف فرمائے، ہمیں اپنے حبیب ﷺ اور اپنے حبیب ﷺ کی پاک آل ﷺ کی موڈت اور شفاعت نصیب فرمائے، ہر قسم کے رنج و غم، مصائب و آلام، عذاب قبر، عذاب برزخ، عذاب جہنم اور شیطان مردود کے شر سے پناہ عطا فرمائے، دین و دُنیا کی تمام نعمتوں سے سرفراز فرمائے، کثرتِ صلوة و سلام اور اعمالِ صالح کی توفیق عطا فرمائے۔ بے شک وہ ایسا خدا ہے جیسا ہمیں پسند ہے، وہ ہمیں ایسا انسان بنائے جیسا اُسے پسند ہے۔ آمین۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ



مست

# سید حماد رضا بخاری کی اسلامی کتب

بلغ العلیٰ بکمالہ

(حیات طیبہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

صلو علیہ وآلہ

(فضائل دُرود، دُعا و مناجات)

رَبَّنَا

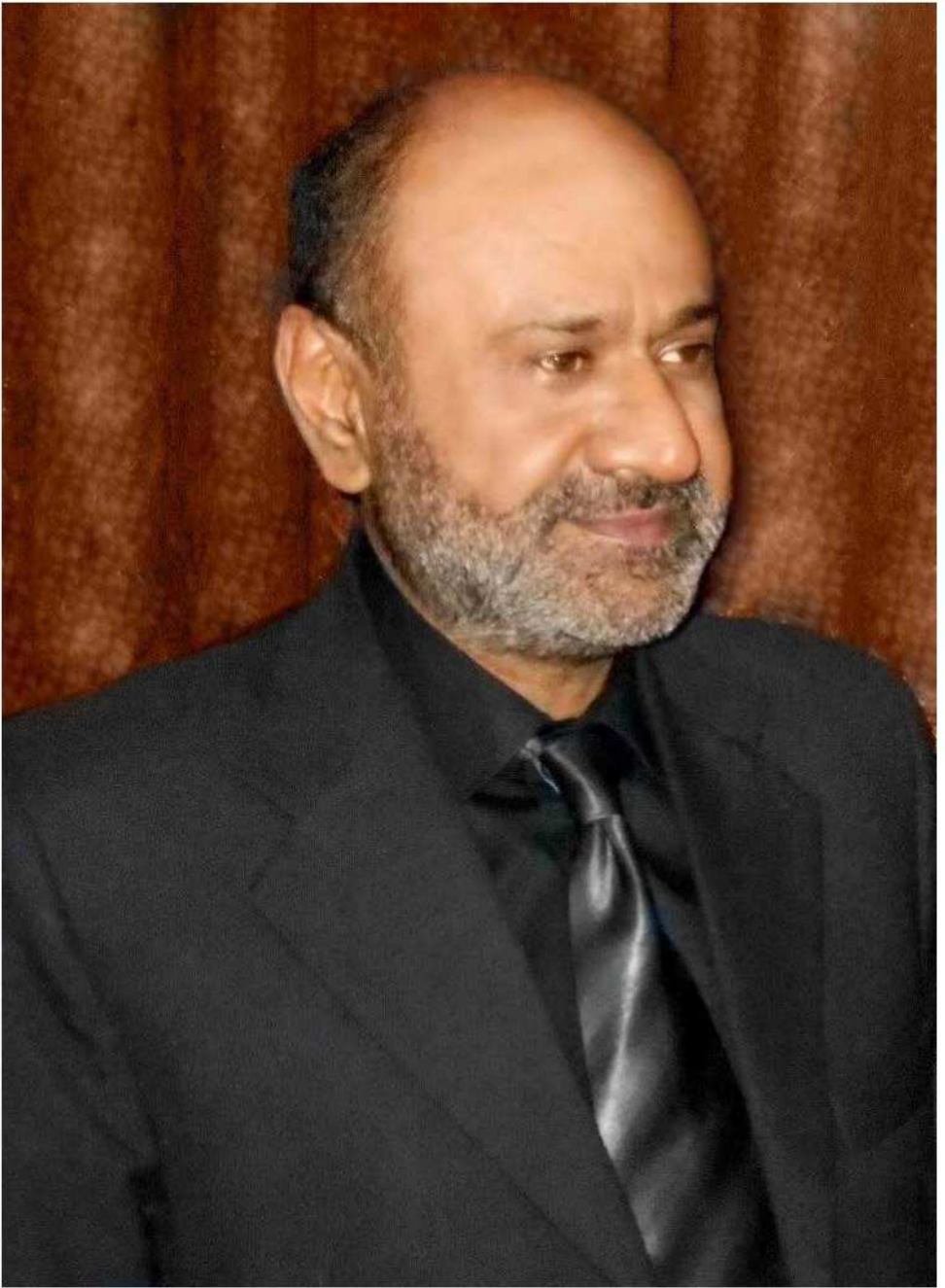
(قرآنی دُعائیں اور منتخب مناجات)

ناخدا

(حیاتِ سید الشہداء امام حسین علیہ السلام)

(جسدِ آری ہے، ان شاء اللہ)





مؤلف: سید حماد رضا بخاری